TarunMitra TarunMitra TarunMitra
TarunMitra TarunMitra TarunMitra
TarunMitra TarunMitra TarunMitra
TarunMitra TarunMitra TarunMitra
TarunMitra TarunMitra TarunMitra
TarunMitra TarunMitra TarunMitra
TarunMitra TarunMitra TarunMitra
TarunMitra TarunMitra TarunMitra
www.youtube.com/@TarunmitraGroup

THE DAILY JAWAN DOST LUCKNOW / JAUNPUR. UP

جواں دوست

Lucknow/لکھنؤ
جلدنمبر(۱۷)شمارہ نمبر(۳۱۹)جمعہ ۱۶/اکتوبر ۲۰۲۶ء
Vol.(17)Issue(319)Friday
16 October 2026

زیادہ سے زیادہ 24ڈگری سیلسیس
کم سے کم 11ڈگری سیلسیس

e-mail:jawandostud@gmail.com
www.jawandost.com

قیمت ۲/روپے
صفحات-٦
لکھنؤ جونپور سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ
www.jawandost.com

بی جے پی کی خواتین ممبران پارلیمنٹ کے وفد نے اکوئجم کے خلاف برلا کو سونپا میمورنڈم

نئی دہلی، 15 اکتوبر (یو این آئی) بی جے پی کی خواتین ممبران پارلیمنٹ کے ایک وفد نے جمعرات کو لوک سبھا اسپیکر اوم برلا سے ملاقات کر کے کانگریس کے رکن پارلیمنٹ انگومچا بمول اکوئجم پر خواتین کے جنسی استحصال کے الزامات کا حوالہ دیتے ہوئے ان کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا۔ مسٹر اکوئجم انرمنی پور لوک سبھا سیٹ سے ممبر پارلیمنٹ ہیں اور جواہر لعل نہرو یونیورسٹی (جے این یو) میں پروفیسر رہ چکے ہیں۔ جے این یو کی 11 طالبات نے ان کے خلاف جنسی استحصال کی شکایات درج کرائی تھیں، جس کے بعد یونیورسٹی کی اندرونی کمیٹی نے معاملے کی جانچ کی اور الزامات درست پائے جانے پر جے این یو نے گزشتہ 9 اکتوبر کو انہیں پروفیسر کے عہدے سے برطرف کر دیا تھا۔ اس معاملے میں دہلی پولیس نے بھی شکایت کی بنیاد پر مقدمہ درج کر کے جانچ شروع کر دی ہے۔ بی جے پی کی خواتین ممبران پارلیمنٹ کے وفد میں مہیلا مورچہ کی انچارج اور ممبر پارلیمنٹ ڈی پورندیشوری، مہیلا مورچہ کی قومی صدر اور ممبر پارلیمنٹ روپکماری چودھری، بانسری سوراج، کمل جیت سہراوت، ایس فانگنون کونیاک، سندھیا رائے اور اپراجتا سارنگی سمیت دیگر خواتین ارکان پارلیمنٹ شامل تھیں۔ بی جے پی کی رکن پارلیمنٹ بانسری سوراج نے مسٹر برلا سے ملاقات کے بعد کہا کہ کانگریس قیادت کو اس معاملے میں خاموشی اختیار کرنے کے بجائے کارروائی کرنی چاہیے۔ انہوں نے کانگریس صدر ملکارجن کھرگے۔ راہل گاندھی اور پرینکا گاندھی واڈرا سے سوال کیا کہ خواتین کے حقوق اور پدرشاہی کے خلاف آواز اٹھانے والے اس معاملے پر ردعمل کیوں نہیں دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ طالبات نے اکوئجم کے خلاف شکایت کی تھی اور جانچ کے بعد یونیورسٹی نے الزامات کو صحیح پایا تھا۔ محترمہ پورندیشوری نے بھی کانگریس کی خواتین کے حقوق سے متعلق سیاست پر سوال اٹھاتے ہوئے محترمہ واڈرا کے نعرے 'لڑکی ہوں، لڑ سکتی ہوں' کا ذکر کیا اور پوچھا کہ اس معاملے میں پارٹی نے کیا اقدامات کیے ہیں۔ بی جے پی مہیلا مورچہ کی قومی صدر روپکماری چودھری نے کہا کہ معاملے میں شکایت کرنے والی طالبات کی حفاظت اور انہیں انصاف ملنا ضروری ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ کانگریس کے سینئر رہنماؤں نے طالبات کے حق میں آواز بلند نہیں کی۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی شکایت کرنے والوں کے ساتھ کھڑی رہے گی اور انہیں انصاف دلانے کے لیے اپنی آواز بلند کرتی رہے گی۔

مصنوعی ذہانت کے شعبے میں بھارت کی متوازن پالیسی قابلِ تعریف

ممبئی-15/اکتوبر۔ ایم این این۔ عالمی ٹیکنالوجی کمپنی آئی بی ایم (IBM) کے بھارت اور جنوبی ایشیا کے منیجنگ ڈائریکٹر سندیپ پٹیل نے مصنوعی ذہانت (AI) کے حوالے سے بھارتی حکومت کی پالیسی کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ بھارت جدت، سرمایہ کاری اور صارفین کے تحفظ کے درمیان مؤثر توازن قائم کر رہا ہے۔ ممبئی میں منعقدہ آئی بی ایم تھنک 2026 کانفرنس کے موقع پر سندیپ پٹیل نے کہا کہ بھارت مصنوعی ذہانت کے لیے ایسے ضابطے تیار کر رہا ہے جو ٹیکنالوجی کی ترقی میں رکاوٹ ڈالنے کے بجائے اس کے محفوظ اور ذمہ دارانہ استعمال کو یقینی بنائیں گے۔ انہوں نے ڈیجیٹل خودمختاری کو انتہائی اہم قرار دیتے ہوئے اسے ڈیجیٹل سوراج کا نام دیا۔ ان کے مطابق بھارت سمیت دنیا بھر کے ممالک کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے ڈیٹا، تکنیکی بنیادی ڈھانچے اور مصنوعی ذہانت کے نظام پر مؤثر کنٹرول برقرار رکھیں۔ بھارتی حکومت مصنوعی ذہانت کے ضابطوں سے متعلق ایک مشاورتی دستاویز جاری کرنے کی تیاری کر رہی ہے، جس میں صارفین کی حفاظت، ڈیپ فیک ٹیکنالوجی کے خطرات، افرادی قوت کی تربیت اور مصنوعی ذہانت کے سماجی فوائد پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ مرکزی وزیر اشونی ویشنو کے مطابق مصنوعی ذہانت سے پیدا ہونے والے چیلنجز کا مقابلہ صرف قوانین کے ذریعے ممکن نہیں، بلکہ قانونی نگرانی کے ساتھ جدید تکنیکی حفاظتی اقدامات بھی ضروری ہیں۔ سندیپ پٹیل نے کہا کہ مصنوعی ذہانت کے ذمہ دارانہ استعمال کے لیے ڈیٹا کی درستگی، اے آئی ماڈلز کی نگرانی اور ان کے فیصلوں میں شفافیت بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔ کمپنیوں کو یہ بھی یقینی بنانا ہوگا کہ مصنوعی ذہانت سے حاصل ہونے والے نتائج قابلِ وضاحت اور قابلِ اعتماد ہوں۔ انہوں نے بھارتی آئی ٹی کمپنی انفوسس کی مثال دیتے ہوئے بتایا کہ اس نے اپنا اے آئی گورننس نظام تیار کرنے کے بجائے آئی بی ایم کا واٹسن ایکس گورننس پلیٹ فارم اختیار کیا، جسے اب داخلی سرگرمیوں کے ساتھ صارفین کے منصوبوں میں بھی استعمال کیا جا رہا ہے۔ پٹیل کے مطابق بھارت کی متوازن حکمت عملی مصنوعی ذہانت میں سرمایہ کاری، تکنیکی جدت اور ڈیجیٹل خودمختاری کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔

عالمی کمپنی نیلسن کی 75 فیصد جدت بھارت سے
مصنوعی ذہانت کے شعبے میں بنگلورو عالمی مرکز بن گیا

نئی دہلی-15/اکتوبر۔ ایم این این۔ عالمی ڈیٹا اینالیٹکس اور میڈیا آڈینس میژرمنٹ کمپنی نیلسن نے بھارت کو اپنی عالمی جدت اور مصنوعی ذہانت کی ترقی کا اہم ترین مرکز قرار دیا ہے۔ کمپنی کے چیف ٹیکنالوجی آفیسر انیل گوئل کے مطابق نیلسن کی تقریباً 75 فیصد عالمی اختراعی سرگرمیاں بھارت میں انجام دی جا رہی ہیں، جبکہ بنگلورو کمپنی کا دنیا بھر میں سب سے بڑا انوویشن مرکز بن چکا ہے۔ نیلسن کے بھارت میں پانچ ہزار سے زائد ملازمین کام کر رہے ہیں، جو کمپنی کی مجموعی عالمی افرادی قوت کا تقریباً نصف ہیں۔ انیل گوئل نے واضح کیا کہ بھارت میں کمپنی کے مراکز محض روایتی گلوبل کیپبلٹی سینٹرز نہیں بلکہ عالمی سطح پر نئی ٹیکنالوجی تیار کرنے اور اہم فیصلے کرنے والے مراکز ہیں۔ کمپنی مصنوعی ذہانت اور بڑے لینگوئج ماڈلز کے ذریعے اشتہارات، میڈیا اور صارفین کے رویوں کا تجزیہ کرنے کے طریقوں میں نمایاں تبدیلی لا رہی ہے۔ پہلے اشتہاری معلومات کی پروسیسنگ کا 80 سے 90 فیصد کام خودکار نظام انجام دیتے تھے، لیکن مصنوعی ذہانت کی مدد سے یہ شرح بڑھ کر 97 سے 98 فیصد ہو گئی ہے۔ اس تکنیکی تبدیلی کے نتیجے میں دستی نگرانی کے لیے درکار افرادی قوت ایک ہزار سے زائد ملازمین سے کم ہو کر چند سو رہ گئی ہے۔ نیلسن کھیلوں کے مقابلوں میں کھلاڑیوں کی جرسیوں پر موجود برانڈز اور اشتہارات کی شناخت کے لیے بھی مصنوعی ذہانت استعمال کر رہی ہے۔ پہلے اس کام کے لیے ویڈیوز کا تفصیلی جائزہ لینا پڑتا تھا، لیکن اب یہی عمل چند گھنٹوں میں مکمل ہو سکتا ہے۔ کمپنی ٹیلی ویژن، اسٹریمنگ پلیٹ فارمز، سوشل میڈیا، موبائل فونز اور دیگر ڈیجیٹل ذرائع پر صارفین کی سرگرمیوں کی پیمائش کے لیے جدید مشین لرننگ ٹیکنالوجی بھی تیار کر رہی ہے۔ انیل گوئل کے مطابق نیلسن کے پاس ٹیلی ویژن ناظرین کی پیمائش کے لیے ایک لاکھ سے زائد گھروں کا پینل موجود ہے، جبکہ مختلف ذرائع سے سات کروڑ سے زائد گھروں کے ڈیٹا تک رسائی حاصل ہے۔ کمپنی اب چیٹ جی پی ٹی، جیمنائی اور کلاڈ جیسے مصنوعی ذہانت کے پلیٹ فارمز پر صارفین کے گزارے گئے وقت اور ان کے فیصلوں پر ٹیکنالوجی کے اثرات کا بھی مطالعہ کر رہی ہے۔ انیل گوئل نے کہا کہ بھارت اگرچہ فی الحال نیلسن کے لیے آمدنی کے لحاظ سے نسبتاً چھوٹی منڈی ہے، لیکن ترقی کے امکانات کے اعتبار سے دنیا کی دس اہم ترین منڈیوں میں شامل ہے۔

بھارت کے مصنوعی ذہانت کے سفر کو آگے بڑھانے کیلئے نوجوان آگے آئیں: پیوش گوئل

نئی دہلی-15/اکتوبر۔ ایم این این۔ مرکزی وزیر برائے تجارت وصنعت، شری پیوش گوئل نے نوجوان ہندوستانیوں سے اپیل کی کہ وہ ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کو اپنائیں، اپنی مہارتوں کو مسلسل بہتر بنائیں اور 2047 تک ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانے کے سفر میں اپنا کردار ادا کریں۔ وکست بھارت کی جانب پیش قدمی کے موضوع پر منعقدہ 'ایس آر سی سی صد سالہ کانکلیو' کے افتتاح کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے، انہوں نے زور دیا کہ مینوفیکچرنگ (پیداواری شعبے)، ٹیکنالوجی کے استعمال اور مہارتوں کی ترقی میں سرمایہ کاری سے ہندوستان کے نوجوانوں کے لیے مواقع پیدا ہوں گے اور عالمی معیشت میں ملک کی پوزیشن مضبوط ہوگی۔ شری گوئل نے کہا کہ آج کل ممالک کو مینوفیکچرنگ اور سرمایہ کاری کے مراکز کے طور پر جانچنے کے لیے سیاسی استحکام، مضبوط سپلائی چین، اور منصفانہ وشفاف تجارتی طریقوں کو بنیاد بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ ہندوستان کے پاس سرمایہ کاری کو راغب کرنے، مینوفیکچرنگ کو وسعت دینے اور نئی ٹیکنالوجیز کو اپنانے کا موقع موجود ہے بی جس میں شمالی اور شمال مشرقی ہندوستان بھی شامل ہیں بی تا کہ روزگار کے مواقع پیدا کیے جا سکیں اور معاشی ترقی کو فروغ دیا جا سکے۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ مصنوعی ذہانت، سائبر سیکیورٹی اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کے عملی اطلاق میں مہارتیں حاصل کر کے روزگار کے بدلتے ہوئے منظرنامے کے لیے خود کو تیار کریں۔ شری گوئل نے کہا کہ 'لارج لینگویج ماڈلز اور دیگر AI سسٹمز' کو ایسے عملی آلات میں تبدیل کرنے کی ضرورت ہے جنہیں کاروباری ادارے اور عام شہری استعمال کر سکیں۔ 1990 اور 2000 کی دہائیوں میں انفارمیشن ٹیکنالوجی کے شعبے میں ہندوستان کی ترقی کا حوالہ دیتے ہوئے، انہوں نے نوجوانوں سے کہا کہ وہ نئی ٹیکنالوجیز کو محض اپنانے تک محدود نہ رہیں، بلکہ ان کی تیاری اور اطلاق میں بھی قائدانہ کردار ادا کریں۔ شری گوئل نے مسلسل سیکھنے اور ذاتی ترقی کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے طلباء کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ اپنی مہارتوں میں اضافے کو زندگی بھر کی ذمہ داری سمجھیں اور ایسے ابھرتے ہوئے مواقع کی نشاندہی کریں جو کاروباری ترقی، کاروبار کرنے میں آسانی اور معیارِ زندگی کو بہتر بنانے میں مددگار ثابت ہو سکیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے نوجوان تکنیکی پیش رفت کو مختلف شعبوں میں عملی حل میں تبدیل کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ 'وکست بھارت 2047' کے وژن کو اجاگر کرتے ہوئے، شری گوئل نے کہا کہ ہندوستان کی آزادی کی صد سالہ تقریب تک ایک ترقی یافتہ ملک بننے کا ہدف 4.1 ارب ہندوستانیوں کا مشترکہ عزم ہے۔ سابق صدر ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام کے اس پیغام کا حوالہ دیتے ہوئے کہ 'احساسِ کمتری' اور 'شکست خوردہ ذہنیت' پر قابو پانا ضروری ہے، انہوں نے اعتماد، بلند حوصلے اور ایک مثبت قومی نقطہ نظر اپنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے ملک کے مستقبل کی تشکیل میں بھارت کی ثقافت، روایات اور ورثے کے کردار کا بھی ذکر کیا، اور شہریوں کے درمیان اجتماعی کوششوں اور احساسِ فرض کی اہمیت پر زور دیا۔ شری گوئل نے طلباء کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ بلند اہداف مقرر کریں اور اپنی انفرادی امنگوں کا تعین کریں؛ انہوں نے اس بات پر بھی روشنی ڈالی کہ شہریوں کی مشترکہ کوششیں بھارت کو ایک نمایاں عالمی طاقت کے طور پر ابھرنے میں مدد دے سکتی ہیں۔

وزیر خارجہ جے شنکر کی متحدہ عرب امارات کے نائب وزیر اعظم کے ساتھ ملاقات
مغربی ایشیا میں کشیدگی کے دوران درمیان تعلقات پر بات چیت

ابوظہبی-15/اکتوبر۔ ایم این این۔ وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے جمعرات کو ابوظہبی میں متحدہ عرب امارات کے نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ شیخ عبداللہ بن زاید النہیان سے ملاقات کی۔ اس موقع پر انہوں نے عالمی نظام میں رونما ہونے والی تبدیلیوں کے تناظر میں کثیر الجہتی اداروں میں اصلاحات کی ضرورت پر زور دیا۔ جے شنکر نے رائسینا مڈل ایسٹ فورم کے ایک سیشن میں شیخ عبداللہ کے ساتھ شرکت کی، جس کا موضوع تھا □ "مستقبل کی دنیا □ طاقت، مقصد اور امکانات۔" سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں، جے شنکر نے کہا کہ عالمی نظام میں تبدیلی کی تیز رفتار، طویل مدتی رجحانات اور فوری نوعیت کے جھٹکوں بی دونوں کی عکاسی کرتی ہے۔ اس صورتحال نے ممالک کو نئی شراکت داریوں اور اسٹریٹجک متبادل تلاش کرنے کی جانب راغب کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ "ممالک اپنی مخصوص صورتحال کے مطابق ردعمل ظاہر کرتے ہیں، اور اس کوشش میں لامحالہ نئی شراکت داریاں اور تازہ امکانات تلاش کیے جاتے ہیں۔" جے شنکر نے بھارت اور متحدہ عرب امارات کی شراکت داری کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ یہ "بدلتے ہوئے عالمی ماحول کے تناظر میں ہمارے دونوں ممالک کے ردعمل کی ایک بہترین مثال ہے۔" بھارت اور متحدہ عرب امارات کے درمیان دیرینہ تعلقات ہیں، جو تجارت، ثقافتی تبادلوں اور بحیرہ عرب کے پار مضبوط عوامی روابط پر مبنی ہیں۔ صدیوں تک موتیوں، کھجوروں، مصالحوں، کپڑوں اور ماہی گیری کی تجارت نے مغربی بھارت کو خلیجی خطے سے جوڑے رکھا۔ دونوں ممالک کے درمیان باضابطہ سفارتی تعلقات کا آغاز 1972 میں ہوا، جس کے بعد ابوظہبی اور نئی دہلی میں سفارت خانے قائم کیے گئے۔ متحدہ عرب امارات کے سرکاری دورے کے دوران، جے شنکر نے جارجیا کی وزیر خارجہ ماکا بوچوریشویلی سے بھی ملاقات کی اور ان کے ساتھ کاروبار، مواصلاتی رابطوں، ثقافت اور عوامی سطح کے تعلقات پر تبادلہ خیال کیا۔ بدھ کے روز ایکس ※ پر ایک پوسٹ میں، جے شنکر نے لکھا، "جارجیا کی وزیر خارجہ ماکا بوچوریشویلی سے مل کر خوشی ہوئی۔" انہوں نے مزید کہا، "ہمارے تعلقات، بشمول تجارت، سیاحت اور تعلیم کے شعبوں میں، مسلسل وسعت اختیار کر رہے ہیں۔ ہم نے کاروبار، مواصلاتی رابطوں، ثقافت اور عوامی سطح کے شعبوں میں تعاون کو مزید گہرا کرنے پر بات چیت کی۔" انہوں نے مزید کہا، "خطے میں جاری پیش رفت پر بھی بات چیت ہوئی۔" جے شنکر متحدہ عرب امارات کے تین روزہ دورے (14 تا 16 اکتوبر) پر ابوظہبی پہنچے، جس کا مقصد جامع اسٹریٹجک شراکت داری کا جائزہ لینا اور دوسرے رائے سینا مڈل ایسٹ فورم میں شرکت کرنا ہے۔

چناب ریل پل جموں وکشمیر میں نیا سیاحتی مقام بنے گا

جموں-15/اکتوبر۔ ایم این این۔ جموں وکشمیر میں دنیا کا سب سے اونچا ریلوے پل سیاحوں کے لیے ایک نئی منزل بننے والا ہے۔ انڈین ریلوے سیاحوں کے لیے چناب پل کو دیکھنے کے لیے پلیٹ فارم بنا رہا ہے جو ایفل ٹاور سے اونچا ہے۔ وینٹیج پوائنٹ کی سہولت جلد مکمل ہونے کا امکان ہے اور اسے دریائے چناب پر اسٹیل آرچ پل دیکھنے کے لیے سیاحوں کے لیے کھول دیا جائے گا۔ ریل پل ایک انجینئرنگ کا کمال ہے جس کا افتتاح گزشتہ سال وزیر اعظم نریندر مودی نے کیا تھا۔ حکام کا کہنا ہے کہ آبزرویشن ڈیک سیاحوں کے لیے ریلوے کی انجینئرنگ کی سب سے نمایاں علامتوں کو دیکھنے کا موقع فراہم کریں گے بجائے اس کے کہ اس کا محض ٹرانزٹ میں تجربہ کریں۔ ہمالیائی بنیادی ڈھانچے کے اس تاریخی نشان کو قریب سے دیکھنے کے لیے سیاحوں کے لیے یہ ایک بہترین منزل ثابت ہوگی۔ وینٹیج پوائنٹ کی سہولت لوگوں کو 1300 میٹر لمبے پل کا ایک خوبصورت منظر پیش کرے گی جو دریا کے بیڈ سے 359 میٹر اوپر کھڑا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ پل کی تعمیر کے مختلف مراحل اور اس کی تعمیر کے دوران درپیش چیلنجز کو دکھانے کے لیے ایک انجینئرنگ میوزیم تیار کیا جا رہا ہے۔ مشہور پل 272 کلومیٹر طویل ادھم پور-سری نگر-بارہمولہ (USBRL) کا حصہ ہے جس نے کشمیر کو ہر موسم میں ریل رابطہ فراہم کیا ہے۔ تمام موسمی رابطے کے علاوہ، اس نے جموں اور سری نگر کے درمیان فاصلہ اور سفر کا وقت کم کر دیا ہے۔ کٹرہ سے سری نگر تک، وندے بھارت پر سفر کا وقت اب 3 گھنٹے سے بھی کم ہے۔ ریلوے لائن 36 سرنگوں اور 900 پلوں سے گزرتی ہے۔ کٹرا اور قاضی گنڈ کے درمیان 110 کلومیٹر میں سے، 90 کلومیٹر سے زیادہ کا سفر سرنگوں کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ ان میں ہندوستان کی سب سے لمبی ریل سرنگیں ہیں۔ چناب پل کو ہمالیہ کے دشوار گزار علاقے اور انتہائی زلزلے والے علاقے میں تعمیر کیا گیا ہے۔ اسٹیل آرچ پل کو انتہائی تیز ہواؤں اور 8 شدت کے زلزلے کو برداشت کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ اہلکار نے کہا کہ اب تک کشمیر جاتے ہوئے لوگ ٹرین کی کھڑکی سے پل کو دیکھ سکتے تھے۔ مشاہداتی پلیٹ فارم لوگوں کو ایک نیا تجربہ فراہم کرے گا اور پل کو سیاحتی مقام میں بدل دے گا۔" لوگ اب پل کی تعمیر کا پیمانہ دیکھ سکتے ہیں۔

بھارت میں بینکنگ شعبے کی بڑی ڈیل
آئی ڈی بی آئی بینک کے 72.60 فیصد حصص کی فروخت کو منظوری

نئی دہلی-15/اکتوبر۔ ایم این این۔ بھارتی حکومت نے آئی ڈی بی آئی بینک کی اسٹریٹجک تنظیم نو کی منظوری دے دی ہے، جس کے تحت کینیڈا کی معروف سرمایہ کاری کمپنی فیئرفیکس فنانشل ہولڈنگز بینک کے 72.60 فیصد حصص تقریباً 878,52 کروڑ روپے میں خریدے گی۔ یہ معاہدہ بھارت کے مالیاتی شعبے میں غیر ملکی سرمایہ کاری کی ایک بڑی پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔ مرکزی وزیر اشونی ویشنو کے مطابق حکومت نے بینک کی تنظیم نو اور حصص کی فروخت کی منظوری دی ہے۔ معاہدے کے تحت فیئرفیکس فی شیئر 81 روپے ادا کرے گی، جبکہ آزادانہ جائزے میں حصص کی اوسط قیمت 99.75 روپے مقرر کی گئی تھی۔ معاہدے کی تکمیل کے بعد مرکزی حکومت کے پاس بینک کے 15 فیصد اور لائف انشورنس کارپوریشن آف انڈیا (LIC) کے پاس 19 فیصد حصص باقی رہیں گے۔ اس طرح دونوں اداروں کی مشترکہ ملکیت 34 فیصد ہوگی۔ آئی ڈی بی آئی بینک کی نجکاری کا عمل کئی برسوں سے جاری تھا، تاہم ضابطہ جاتی رکاوٹوں اور بولیوں کی قیمتوں پر اختلافات کے باعث اس میں تاخیر ہوئی۔ بینک کی مالی حالت میں نمایاں بہتری آئی ہے اور اس کے غیر فعال قرضوں کا تناسب ستمبر 2018 کے تقریباً 32 فیصد سے کم ہو کر مارچ 2026 میں 32.2 فیصد رہ گیا ہے۔

وزیرِ خزانہ نرملا سیتارمن کی بنکاک میں برطانوی وزیرِ خزانہ جان ہیلی سے ملاقات
دونوں رہنماؤں نے متعدد اہم امور پر تبادلۂ خیال کیا

نئی دہلی، 15 اکتوبر۔ ایم این این۔ مرکزی وزیرِ خزانہ وامورِ کارپوریٹ نرملا سیتارمن نے جمعرات کو بنکاک میں برطانیہ کے وزیرِ خزانہ جان ہیلی سے ملاقات کی۔ اس موقع پر دونوں رہنماؤں نے متعدد اہم امور پر تبادلۂ خیال کیا۔ وزارتِ خزانہ نے سماجی رابطے کے پلیٹ فارم ایکس پر جاری ایک بیان میں بتایا کہ نرملا سیتارمن نے تھائی لینڈ کے دارالحکومت بنکاک میں آئی ایم ایف اور عالمی بینک کے سالانہ اجلاسوں کے موقع پر برطانیہ کے وزیرِ خزانہ جان ہیلی سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران سیتارمن نے گزشتہ اقتصادی و مالیاتی مذاکرات کے نتائج کو آگے بڑھانے کے ضمن میں چوتھے ہند-برطانیہ مالیاتی بازار کے مذاکرات، فن ٹیک سے متعلق اجلاسوں اور ان سے وابستہ آئی یو کے ایف پی کے اجلاسوں کی کامیاب تکمیل پر بھی تبادلۂ خیال کیا۔ وزارت کے مطابق، اس ملاقات میں وزیرِ خزانہ نرملا سیتارمن نے مشترکہ ترجیحات کے حصول اور جی 20 کے عمل کو تعمیری اور جامع بنانے کے لیے برطانیہ کے ساتھ مل کر کام کرنے کے ہندوستان کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے برطانوی ہم منصب کو یہ بھی بتایا کہ ہندوستان 14 ویں اقتصادی و مالیاتی مذاکرات (ای ایف ڈی) کے انعقاد کا منتظر ہے، جن میں اہم معدنیات، ماحول دوست ٹیکنالوجی اور شہری وعلاقائی شراکت داریوں کے شعبوں میں تعاون کی تجاویز زیرِ غور آئیں گی۔ دونوں فریقوں نے تصدیق کی کہ اگلے اقتصادی و مالیاتی مذاکرات رواں سال دسمبر میں منعقد ہوں گے۔ اس سے قبل، جمعرات کو بنکاک کے سوورن بھومی ہوائی اڈے پہنچنے پر تھائی لینڈ میں ہندوستان کے سفیر پنیت اگروال نے نرملا سیتارمن کا استقبال کیا۔

پاکستان کی طرف سے دہشت گردی ہوئی تو پہلے سے بھی بڑا حملہ ہوگا: وزیر دفاع

نئی دہلی۔15/ اکتوبر۔ ایم این این۔ وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے جمعرات کو کہا کہ ہندوستان کے امن کے عزم کو کمزوری نہیں سمجھنا چاہیے۔ امن برقرار رکھنے کے لیے طاقت اور صلاحیت بھی ضروری ہے۔ قومی راجدھانی میں ٹائمز نیٹ ورک کے نیشنل ڈیفنس کانکلیو 2026 سے خطاب کرتے ہوئے راجناتھ سنگھ نے کہا کہ ہندوستان کی تہذیبی سوچ اور ثقافتی اقدار مکالمے، باہمی میل جول اور پُرامن حل کی راہ دکھاتی ہیں، لیکن امن کی خواہش کا مطلب کمزوری نہیں ہے۔ انہوں نے کہا، ''امن کی خواہش ہماری تہذیبی سوچ اور ثقافتی اقدار کا لازمی حصہ ہے۔ ہماری ثقافت ہمیں بات چیت، بقائے باہمی اور مسائل کے پُرامن حل کا راستہ دکھاتی ہے۔ لیکن امن کے لیے ہمارے عزم کو کمزوری نہیں سمجھنا چاہیے۔ امن برقرار رکھنے کے لیے طاقت اور صلاحیت بھی ضروری ہیں۔'' وزیر دفاع نے خبردار کیا کہ اگر پاکستان کی طرف سے مزید دہشت گردانہ سرگرمیاں ہوئیں تو ہندوستان پہلے کی کارروائیوں سے بھی بڑا حملہ کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردانہ حملوں کے جواب میں ہندوستان ہمیشہ فیصلہ کن کارروائی کرتا رہا ہے۔ راجناتھ سنگھ نے دہشت گردی کے بڑے واقعات کے بعد ہندوستان کی فوجی کارروائیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ 2016 میں اُڑی دہشت گردانہ حملے کے بعد سرجیکل اسٹرائیک کی گئی، 2019 میں پلوامہ حملے کے بعد بالا کوٹ میں فضائی حملے کیے گئے اور گزشتہ سال پہلگام میں شہریوں کے قتل کے بعد آپریشن سندور کے تحت کارروائی کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن سندور کے دوران پاکستان میں موجود دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو تباہ کیا گیا، جو دہشت گردی کے خلاف ایک فیصلہ کن ضرب تھی۔ وزیر دفاع نے کہا، ''جن لوگوں نے دہشت گردی کا راستہ اختیار کیا ہے، وہ اب زیادہ عرصے تک اس راستے پر نہیں چل سکیں گے۔ ہماری مسلح افواج انہیں بہت جلد ختم کر دیتی ہیں۔ 2014 کے بعد سے بیشتر دہشت گردوں کی عمر سرگرمی ایک سال سے بھی کم رہ گئی ہے۔ یعنی ہندوستان کے خلاف ہتھیار اٹھانے کے ایک سال کے اندر ہماری حفاظتی فورسز بیشتر دہشت گردوں کو ہلاک کر چکی ہوتی ہیں۔'' دہشت گردی کا مقابلہ کرنے میں انفرادی بہادری کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے راجناتھ سنگھ نے کیپٹن اسمت مچھر کی بہادری کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ انسانیت پر یقین رکھنے والے کسی ایک شخص کا حوصلہ بھی نفرت اور دہشت پھیلانے والوں کے ارادوں پر بھاری پڑ سکتا ہے۔ انہوں نے کہا، ''انسانیت پر یقین رکھنے والے کسی ایک شخص کی بہادری، نفرت سے بھرے کسی دہشت گرد کے ارادوں سے زیادہ طاقتور ہو سکتی ہے۔ کیپٹن اسمت مچھر کی بہادری اس یقین کو مضبوط کرتی ہے کہ دہشت کی طاقت چاہے کتنی ہی بڑی کیوں نہ ہو، انسانیت کے لیے وقف شخص کا عزم اسے شکست دے سکتا ہے۔''

'ایسٹک: '2026 زرعی نئی ٹیکنالوجی پر ہوگی گہری بحث

نئی دہلی/ کرنال، 15 اکتوبر (یو این آئی) اس مہینے کے آخری ہفتے میں ایمرجنگ سائنس، ٹیکنالوجی اینڈ انوویشن کانکلیو' (ایسٹک) 2026 کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ اس قومی کانفرنس میں زراعت۔ ٹیکنالوجی، خوراک کا نظام، غذائیت' اور دیگر امور پر گہری بحث کی جائے گی۔ زرعی تحقیق اور تعلیم کے محکمے (ڈی اے آر ای) کے سکریٹری اور انڈین کونسل آف ایگریکلچرل ریسرچ (آئی سی اے آر) کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر ایم ایل جاٹ نے کرنال کے سنٹرل سوائل سیلینٹی ریسرچ انسٹی ٹیوٹ میں منعقدہ تقریب میں یہ جانکاری دی۔ انہوں نے بتایا کہ یہ پروگرام 27 سے 29 اکتوبر 2026 تک نئی دہلی کے بھارت منڈپم میں منعقد کیا جائے گا۔ یہاں جاری ایک پریس ریلیز میں یہ جانکاری دی گئی۔ انہوں نے بتایا کہ ایسٹک '2026 کانفرنس میں سائنس سے جڑے کئی محکمے، شعبے، تحقیقی ادارے اور اسٹارٹ اپ ایک ساتھ آئیں گے۔ پروگرام میں منعقد ہونے والی ایک نمائش میں 13 اسٹال، 50 نئی ٹیکنالوجی والے اسٹارٹ اپ اور 10 محکمہ جاتی ٹیکنالوجیز دکھائی جائیں گی۔ اس کا بنیادی مقصد سائنسدانوں کی نئی ایجادات اور تحقیق کے نتائج کو براہ راست کسانوں اور عام لوگوں کے کام سے جوڑنا ہے۔ اس کانفرنس کے دوران ہونے والی بحثوں میں ملک اور بیرون ملک کے نامور سائنسدان اور ماہرین حصہ لیں گے۔ ڈاکٹر جاٹ نے بتایا کہ سائنسی ایجادات صرف لیبارٹریوں تک محدود نہیں رہنی چاہئیں، بلکہ اچھے بیجوں اور نئی ٹیکنالوجیز کے ذریعے براہ راست کسانوں کے کھیتوں تک پہنچنی چاہئیں۔ آئی سی اے آر کی توجہ جینوم ایڈیٹنگ، نئی فصلوں، موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے والی زراعت، کیڑے مار ادویات کے انتظام، مویشیوں کی صحت، ماہی پروری اور کھیتی کی مشینری کو فروغ دینے پر ہے۔ انہوں نے بتایا کہ آئی سی اے آر نے دنیا کی پہلی دو جینوم ایڈیٹڈ دھان کی قسمیں اور ارہر کا نیا جینیاتی ماڈل تیار کیا ہے۔ اس کے علاوہ، پچھلے سال باغبانی کی فصلوں کی 117 نئی قسمیں تیار کی گئی ہیں۔ مویشیوں کی صحت کے لیے افریقی سوائن فیور اور لمپی بیماری کے دیسی ٹیکے تیار کیے جا رہے ہیں۔

ریکھا گپتا نے لوک نائک ہسپتال میں جدید ترین سی ٹی اسکین اور تین ایم آر آئی مشینوں کا افتتاح کیا

نئی دہلی، 15 اکتوبر (یو این آئی) دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے سیوا سنکلپ ابھیان' کے تحت جمعرات کے روز لوک نائک ہسپتال میں جدید ترین ڈوئل سورس 256- سلائس سی ٹی اسکین مشین اور تین جدید ترین ایم آر آئی مشینوں کا افتتاح کیا۔ محترمہ گپتا نے لوک نائک ہسپتال میں پہلے شروع کی گئی صحت کی سہولیات کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ یہاں ماؤں اور نومولود بچوں کی بہتر دیکھ بھال کے لیے لیکٹیشن مینجمنٹ یونٹ' قائم کیا گیا ہے، جو دودھ کے بینک کے طور پر کام کر رہا ہے۔ اس کے علاوہ، ہسپتال میں این اے ٹی مشین فراہم کی گئی ہے، جس سے ایچ آئی وی اور ہیپاٹائٹس کی جانچ تقریباً 48 گھنٹے میں کی جا سکتی ہے۔ یہ ٹیکنالوجی خون کی جانچ کو زیادہ موثر بنانے اور محفوظ بلڈ ڈونیشن کے عمل کو مضبوط کرنے میں بھی مددگار ہے۔ ہسپتال میں نادر بیماریوں میں مبتلا مریضوں کے لیے خاص وارڈ بھی تیار کیا گیا ہے، جہاں انہیں ضروری علاج اور سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے نومولود بچوں کو سنگین بیماریوں سے بچانے کے لیے شروع کی گئی انمول یوجنا' کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے بتایا کہ اس اسکیم کے تحت پیدائش کے فوری بعد نومولود بچے کے خون کے ایک قطرے سے ممکنہ جینیاتی بیماریوں کی جانچ کی جاتی ہے۔ اس سے بیماری کی ابتدائی حالت میں شناخت کر کے وقت پر ضروری علاج شروع کرنے میں مدد ملتی ہے اور بچے کی بہتر صحت کو یقینی بنانے کی سمت میں اہم قدم اٹھایا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہلی حکومت کا عزم ہے کہ معاشی صورتحال یا کسی دوسری مشکل کی وجہ سے کوئی بھی شہری معیاری طبی سہولیات سے محروم نہ رہے۔ اسی مقصد سے سرکاری ہسپتالوں میں جدید طبی ٹیکنالوجی، بہتر بنیادی ڈھانچے اور جدید جانچ کی سہولیات کو وسعت دی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وقت پر بیماری کی شناخت اور مناسب علاج کی دستیابی سے مریضوں کو بہتر طبی سہولیات ملیں گی اور دہلی کے صحت کے نظام کو مزید مضبوط بنایا جا سکے گا۔ دہلی کے وزیر صحت ڈاکٹر پنکج کمار سنگھ نے کہا کہ لوک نائک ہسپتال میں اب جدید ترین ڈوئل سورس سی ٹی اسکینر' اور 3- ٹیسلا ایم آر آئی سسٹم' سے مریضوں کو اور زیادہ بہتر اور انتہائی تیز رفتار جانچ کی سہولیات ملیں گی۔ ایل این جے پی ہسپتال گنجان آبادی والے علاقے میں ہے اور لاکھوں کی تعداد میں مریض علاج کروانے کے لیے آتے ہیں۔ اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے سی ٹی اسکین اور ایم آر آئی کی یہ سہولیات مریضوں کو بالکل مفت فراہم کی جائیں گی۔

دلت طبقے کے مسلمانوں کو سیاسی بصیرت و بیداری سے سیاسی فیصلہ لینے کی ضرورت: ڈاکٹر ایوب

پرتاپ گڑھ (نامہ نگار): پیس پارٹی کے قومی صدر ڈاکٹر ایوب سرجن نے کہا کہ مسلمانوں کو گمراہ کر ووٹ لینے والی پارٹیوں و دیگر اپنے کو مبینہ مسلم پارٹی کے طور پر شمار کرنے والوں نے کبھی بھی مسلم طبقے کے دلتوں کی آواز نہیں اٹھائی کہ ان کا سلب کیا گیا حق واپس کیا جائے، واحد پیس پارٹی ہی ایسی ہے جو روز اول سے دلت طبقے کے مسلمانوں کے حق کی آواز اٹھا رہی، اور بیدار بھی کر رہی ہے۔ دلت طبقے کے مسلمان اپنے غیر آئینی طریقے سے ریزرویشن چھیننے والی کانگریس کو آج تک سمجھ نہیں پائے ہیں، اور وہ سیاسی طور پر گمراہ ہو کر رہ گئے ہیں، انہوں نے دلت طبقے کے مسلمانوں کے حالات پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ جب تک دلت طبقے کے مسلمان سیاسی بصیرت و بیداری کے ساتھ پیس پارٹی کے شانہ بشانہ آ کر سیاسی فیصلہ نہیں لیں گے، انہیں انصاف ملنے والا نہیں ہے۔ ڈاکٹر ایوب نے کہا کہ سماجوادی پارٹی و بی ایس پی کو ان کی آواز اٹھانے کی کوئی غرج بھی نہیں ہے۔ پیس پارٹی ہی ایسی واحد پارٹی ہے جو سبھی مسلمانوں کے حقوق کے لئے آواز اٹھا رہی، اور حقوق کی آواز اٹھانے کے لئے ہی مجھے جیل تک جانا پڑا، مگر میری پالیسی و حوصلوں میں کوئی کمی نہیں آئی، اور جدو جہد جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس نے 1950 میں آئین و جمہوریت کی پاسداری کے برعکس تعصب کی بنیاد پر دلت طبقے کے مسلمانوں کا ریزرویشن ختم کر دیا، اور وزارت میں شامل اس پارٹی کے ایک بھی مسلم لیڈر نے اس ناانصافی کے خلاف آواز نہیں اٹھائی، اور آر ایس ایس کا خوف دلا کر ووٹ حاصل کرتے رہے۔ انہوں نے کہا کہ کھویا ہوا وقار، انصاف وحقوق وہیں قومیں حاصل کرتی ہیں، جنہوں نے اپنے قیادت کی حمایت کر ایک سیاسی طاقت دی اور ایوان تک پہنچایا۔ مسلمانوں کو سماجوادی پارٹی سے وابستہ و بی ایس پی سے وابستہ 7 فیصد یادو و 18 فیصد دلتوں سے سبق لینے کی ضرورت ہے، جنہوں اپنی سیاسی طاقت کو باور کرانے کے لئے اپنی قیادت کو ترجیح دی، اور آج کوئی بھی پارٹی ان کی چشم پوشی نہیں کرتی۔ جب تک 25 فیصد مسلمان ان یادو دلتوں سے سبق لیتے ہوئے اپنی قیادت پیس پارٹی کو ترجیح نہیں دیں گے، ان کے مسائل حل ہونے والے نہیں ہیں۔

پنجاب، ہریانہ اور دہلی میں بھاری بارش

ژالہ باری اور 60 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ہوائیں چلنے کی پیشگوئی

نئی دہلی، 15 اکتوبر (یو این آئی) محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے جمعرات کو پنجاب، ہریانہ، چنڈی گڑھ اور دہلی کے کچھ علاقوں میں بھاری سے بہت بھاری بارش کی وارننگ دی ہے۔ اس کے ساتھ ہی ژالہ باری، بجلی گرنے اور 60 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چلنے کا بھی امکان ہے۔ محکمہ نے جنوبی ہند میں شمال مشرقی مانسون کی بارش شروع ہونے کے آثار بھی ظاہر کیے ہیں۔ آئی ایم ڈی نے جمعرات کی صبح جاری تازہ بلیٹن میں 15 اکتوبر کو پنجاب، ہریانہ، چنڈی گڑھ، دہلی، ہماچل پردیش اور جموں و کشمیر میں وسیع پیمانے پر بارش کا تخمینہ لگایا ہے۔ 16 اکتوبر سے شمال مغربی ہند میں بارش کی سرگرمی کمزور ہونے کے آثار ہیں۔ جمعرات کو پنجاب، ہریانہ، چنڈی گڑھ اور دہلی کے کچھ حصوں میں بجلی کڑکنے کے ساتھ آندھی طوفان آنے اور 40-50 کلومیٹر فی گھنٹہ (جو 60 کلومیٹر فی گھنٹہ تک پہنچ سکتی ہے) کی رفتار سے ہوائیں چلنے کا امکان ہے۔ اتراکھنڈ، مغربی اتر پردیش اور مشرقی راجستھان سمیت اس پورے علاقے کے کچھ حصوں میں ژالہ باری کا بھی تخمینہ ہے۔ جموں و کشمیر کے اوپر ایک ویسٹرن ڈسٹربنس' سرگرم تھا، جبکہ شمال مغربی اتر پردیش اور جنوب مغربی راجستھان کے اوپر الگ الگ سائیکلونک سرکولیشن برقرار ہیں۔ آئی ایم ڈی کے مطابق، 14 اکتوبر کی صبح 8:30 بجے سے 15 اکتوبر کی صبح 5:30 بجے کے درمیان پنجاب، ہریانہ، چنڈی گڑھ، دہلی اور مغربی راجستھان کے کئی علاقوں میں بارش درج کی گئی۔ انبالہ میں 3 سینٹی میٹر، جبکہ پٹیالہ اور سری گنگا نگر میں 1-1 سینٹی میٹر بارش ہوئی۔ جموں اور گلیر ناگ میں 3-3 سینٹی میٹر، اور قاضی گنڈ، سری نگر نیز کٹرا میں 2-2 سینٹی میٹر بارش درج کی گئی۔ محکمہ نے 16 اکتوبر کو پنجاب، ہریانہ، چنڈی گڑھ اور دہلی میں کچھ جگہوں پر بارش کا تخمینہ لگایا ہے، جس کے بعد 17 سے 21 اکتوبر تک موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔ محکمہ نے وارننگ دی ہے کہ ژالہ باری اور تیز ہواؤں سے کھڑی فصلوں، باغبانی، بجلی اور مواصلاتی لائنوں، اور کمزور ڈھانچوں کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ کسانوں کو صلاح دی گئی ہے کہ وہ اپنے باغوں اور سبزیوں کی فصلوں کو اولوں سے ہونے والے نقصان سے بچائیں۔ دریں اثنا، آئی ایم ڈی نے بتایا کہ ملک کے باقی حصوں سے جنوب مغربی مانسون کی واپسی اور 15 اکتوبر سے جنوبی ہند میں شمال مشرقی مانسون کی بارش شروع ہونے کے لیے موافق حالات بن گئے ہیں۔ جمعرات کو کیرالہ، ماہے، تمل ناڈو، پڈوچیری اور کرائیکل کے کچھ علاقوں میں بھاری سے بہت بھاری بارش کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ 16 اکتوبر کو جنوبی کرناٹک کے اندرونی علاقوں میں بھی اسی طرح کے حالات رہنے کا امکان ہے۔ محکمہ نے 15 سے 20 اکتوبر کے درمیان تمل ناڈو، کیرالہ اور جنوبی کرناٹک کے اندرونی علاقوں میں وسیع پیمانے پر بارش کا تخمینہ لگایا ہے۔ اس کے علاوہ، آندھرا پردیش، تلنگانہ اور ساحلی کرناٹک کے کچھ حصوں میں بھی الگ الگ دنوں میں بھاری بارش ہونے کا امکان ہے۔ محکمہ نے تنبیہ دی ہے کہ تیز بارش اور آندھی طوفان کی وجہ سے حساس علاقوں میں مقامی سطح پر سیلاب اور پانی جمع ہو سکتا ہے۔ لینڈ سلائیڈنگ، کھڑی فصلوں کو نقصان پہنچ سکتا ہے اور سڑک و ریل نقل و حمل میں رکاوٹ آ سکتی ہے۔ پچھلی مشاہداتی مدت کے دوران تمل ناڈو کے ناگپٹنم میں 9 سینٹی میٹر بارش درج کی گئی، اس کے بعد کرائیکل میں 8 سینٹی میٹر اور وشاکھاپٹنم میں 3 سینٹی میٹر بارش ہوئی۔ اس کے علاوہ 15 سے 20 اکتوبر کے دوران مدھیہ پردیش، چھتیس گڑھ اور ودربھ میں کہیں کہیں بارش ہونے کا اندازہ ہے۔ اس دوران اڈیشہ، مغربی بنگال، بہار، جھارکھنڈ اور شمال مشرقی ریاستوں کے کچھ حصوں میں بھی بارش ہونے کے آثار ہیں۔ آئی ایم ڈی نے بتایا کہ 14 اکتوبر کو گجرات کے ڈیسا میں سب سے زیادہ درجہ حرارت 40.2 ڈگری سیلسیس درج کیا گیا۔

ای سی آئی کی ایس آئی آر کے خلاف راہل گاندھی اور انڈیا اتحاد لیڈروں کی عرضی پر سپریم کورٹ کا نوٹس، درخواست گزار کے رویے پر برہمی کا اظہار

نئی دہلی، 15 اکتوبر (یو این آئی) سپریم کورٹ نے جمعرات کے روز اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی اور انڈیا اتحاد کے دیگر رہنماؤں کی جانب سے الیکشن کمیشن آف انڈیا (ای سی آئی) کے ووٹر فہرستوں کی خصوصی تفصیلی نظر ثانی (ایس آئی آر) کے عمل کو چیلنج کرنے والی عرضی پر الیکشن کمیشن کو نوٹس جاری کیا۔ چیف جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جوئے مالیا باگچی پر مشتمل بینچ نے الیکشن کمیشن، چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار اور الیکشن کمشنرز سکھبیر سنگھ سندھو اور وویک جوشی کو نوٹس جاری کیا۔ سماعت کے دوران چیف جسٹس نے زبانی تبصرہ کرتے ہوئے کہا، "ہم درخواست گزاروں میں سے ایک سے ان کے رویے کے بارے میں بھی سوال کریں گے۔" عدالت کا یہ تبصرہ اس وقت سامنے آیا جب راہل گاندھی نے کانگریس اور دیگر اپوزیشن رہنماؤں کے ساتھ 12 اکتوبر کو سپریم کورٹ کی طرف مارچ کیا تھا، جس سے عدالت کے احاطے میں کافی بھیڑ اور افراتفری پیدا ہو گئی تھی۔ اگرچہ راہل گاندھی کی طرف سے ابتدائی طور پر خود ذاتی طور پر عرضی جمع کرانے کی توقع تھی، لیکن سپریم کورٹ کی رجسٹری کا وقت ختم ہونے کے قریب ہونے کے باعث اسے وکلاء کے ذریعے دائر کیا گیا۔ بعد میں رہنماؤں نے رجسٹری کا دورہ کیا، جس سے عدالت کے احاطے میں مزید بھیڑ جمع ہو گئی تھی۔ درخواست گزاروں میں کانگریس صدر ملکارجن کھرگے، ترنمول کانگریس کے سوگت رائے، سماجوادی پارٹی کے اکھلیش یادو، آر جے ڈی کے تیجسوی پرساد یادو، شیوسینا (یو بی ٹی) کے سنجے راؤت، سی پی آئی (ایم) کے ایم اے بیبی، سی پی آئی کے ڈی راجا، جے ایم ایم کی مہوا ماجھی، این سی پی (شرد پوار دھڑے) کی سپریا سولے اور آئی یو ایم ایل کے ای ٹی محمد بشیر شامل ہیں۔ وی سی کے کے صدر تھول تھرومالاون اور نیشنل کانفرنس کے رکن پارلیمنٹ سجاد احمد کچلو بھی بعد میں اس عرضی میں شامل ہو گئے۔ یہ عرضی ایس آئی آر کے عمل کے خلاف اپوزیشن کے احتجاج اور ووٹر فہرستوں کی نظر ثانی میں مبینہ بے ضابطگیوں پر چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کے استعفے کے مطالبے کے درمیان سامنے آئی ہے۔ سپریم کورٹ نے اے آئی ایم آئی ایم کے سربراہ اسد الدین اویسی کی جانب سے ایس آئی آر کے عمل کو چیلنج کرنے والی ایک الگ عرضی اور کانگریس رہنما دگو جے سنگھ کی جانب سے دائر کی گئی ایک اور عرضی پر بھی نوٹس جاری کیا۔ عرضی میں ایس آئی آر کے عمل کا عدالتی جائزہ لینے کی مانگ کی گئی ہے، جس میں الیکشن کمیشن کے 24 جون 2025 کے فیصلے کے ریکارڈ کی پیشی اور آئینی و قانونی دفعات کی تعمیل کی جانچ شامل ہے۔ اس میں 2023 کے ایکٹ کے تحت اجتماعی اور دستاویزی فیصلہ سازی، آن لائن فارم 6 کی اصلاح اور ووٹروں کے نام خارج کیے جانے اور ووٹر لسٹ کے ڈیٹا بیس کا آڈٹ کرنے کے لیے سپریم کورٹ کے ایک ریٹائرڈ جج کی سربراہی میں ایک کمیٹی کی تشکیل کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ دیگر اہم مطالبات میں بوتھ وار خارج کیے گئے ووٹروں کے ناموں اور ان کی وجوہات کی اشاعت، نام خارج کرنے سے پہلے نوٹس اور سماعت، ناموں کو بحال کرنے کا نظام، انتخاب والی ریاستوں میں اندراج کی آخری تاریخ میں توسیع، اور کیس کے زیر التواء رہنے تک ملک بھر میں ایس آئی آر عمل کی معطلی شامل ہے۔

عالمی چیلنجز کے باوجود ستمبر میں ہندوستانی برآمدات میں 23 فیصد کا اضافہ

نئی دہلی، 15 اکتوبر (یو این آئی) عالمی چیلنجز کے باوجود ہندوستان کی تجارتی برآمدات ستمبر میں سالانہ بنیاد پر 23 فیصد بڑھ کر 44.40 ارب ڈالر ہو گئیں، جبکہ درآمدات 8 فیصد اضافے کے ساتھ 74.61 ارب ڈالر رہیں۔ اس کے نتیجے میں تجارتی خسارہ بڑھ کر 30.21 ارب ڈالر ہو گیا، جو گزشتہ سال ستمبر میں 33 ارب ڈالر تھا۔ وزارت تجارت وصنعت کے مطابق اپریل تا ستمبر 27-2026 کے دوران اشیا اور خدمات سمیت مجموعی برآمدات 476.20 ارب ڈالر رہنے کا اندازہ ہے، جو گزشتہ مالی سال کی اسی مدت کے 418.31 ارب ڈالر کے مقابلے میں 13.84 فیصد زیادہ ہے۔ اشیا کی برآمدات بھی 18.51 فیصد بڑھ کر 259.89 ارب ڈالر ہو گئیں۔ ستمبر میں الیکٹرانک اشیا، پٹرولیم مصنوعات، کیمیکل، انجینئرنگ مصنوعات اور سوتی دھاگے و کپڑے کی برآمدات میں نمایاں اضافہ ہوا۔ الیکٹرانک اشیا کی برآمد 70.44 فیصد بڑھ کر 5.31 ارب ڈالر اور انجینئرنگ مصنوعات کی برآمد 20.91 فیصد اضافے کے ساتھ 12.17 ارب ڈالر ہو گئی۔ ایکسپورٹرز کی تنظیم فیو کے صدر ایس سی رالہن نے کہا کہ امریکی درآمدی محصولات سے متعلق غیر یقینی صورتحال، جغرافیائی سیاسی کشیدگی اور لاجسٹک چیلنجز کے باوجود ہندوستانی برآمد کنندگان مضبوطی سے آگے بڑھ رہے ہیں۔ انہوں نے نئے بازار تلاش کرنے اور عالمی ویلیو چین میں ہندوستان کی شراکت بڑھانے پر زور دیا۔ انجینئرنگ ایکسپورٹرز کی تنظیم ای ای پی سی انڈیا کے چیئرمین پنکج چڈھا نے کہا کہ انجینئرنگ مصنوعات کی برآمدات میں مسلسل چھٹے ماہ اضافہ ہوا ہے۔ ستمبر میں یہ برآمدات تقریباً 21 فیصد بڑھیں، جبکہ اپریل تا ستمبر کی مدت میں 19.7 فیصد اضافے کا اندازہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ نئے آزاد تجارتی معاہدے ہندوستانی برآمد کنندگان کے لیے نئے مواقع پیدا کریں گے۔

گاڑیوں کی فروخت جولائی تا ستمبر 18 فیصد بڑھی، دوسری سہ ماہی میں نیا ریکارڈ قائم

نئی دہلی، 15 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستانی بازار میں گاڑیوں کی تھوک فروخت جولائی تا ستمبر 2026 کے دوران 18.2 فیصد بڑھ کر 8387938 یونٹ تک پہنچ گئی، جو دوسری سہ ماہی کا نیا ریکارڈ ہے۔ گاڑیاں بنانے والی کمپنیوں کی تنظیم سیام کے ڈائریکٹر جنرل راجیش مینن نے بتایا کہ سہ ماہی کے دوران مسافر گاڑیوں، تجارتی گاڑیوں، تین پہیہ اور دو پہیہ گاڑیوں سمیت تمام زمروں میں دوسری سہ ماہی کی اب تک کی سب سے زیادہ فروخت درج کی گئی۔ سیام کی جانب سے جمعرات کو جاری اعداد و شمار کے مطابق، دوسری سہ ماہی میں مسافر گاڑیوں کی فروخت 30.7 فیصد بڑھ کر 1360687 یونٹ ہو گئی۔ اس میں مسافر کاروں کی فروخت 24.9 فیصد اور یوٹیلیٹی گاڑیوں کی فروخت 34.2 فیصد بڑھ کر بالترتیب 398631 یونٹ اور 919068 یونٹ رہی۔ وین کی فروخت 15.3 فیصد اضافے کے ساتھ 42988 یونٹ درج کی گئی۔ تجارتی گاڑیوں کی فروخت 28.7 فیصد بڑھ کر 309063 یونٹ درج کی گئی۔ ان میں 187892 ہلکی تجارتی گاڑیاں اور 121171 درمیانی اور بھاری تجارتی گاڑیاں فروخت ہوئیں۔ ان کی فروخت میں بالترتیب 23.8 فیصد اور 37 فیصد اضافہ ہوا۔ سہ ماہی کے دوران تین پہیہ گاڑیوں کی فروخت میں 23.6 فیصد اضافہ ہوا اور یہ 285342 یونٹ تک پہنچ گئی۔ اس میں ای رکشہ اور ای کارٹ کی فروخت کم ہوئی، جبکہ دیگر تین پہیہ گاڑیوں کی فروخت بڑھی۔ دو پہیہ گاڑیوں کی فروخت 15.2 فیصد بڑھ کر 6432842 یونٹ تک پہنچ گئی۔ اسکوٹروں کی فروخت میں 27.7 فیصد کا زبردست اضافہ درج کیا گیا۔ دوسری سہ ماہی میں ملک میں مجموعی طور پر 2661039 اسکوٹر فروخت ہوئے۔ موٹر سائیکلوں کی فروخت 7.4 فیصد بڑھ کر 3619853 یونٹ درج کی گئی۔ اس دوران ملک میں 151950 موپیڈ فروخت ہوئے، جو ایک سال پہلے کے مقابلے 15.4 فیصد زیادہ ہیں۔ حکومت کی جانب سے گزشتہ سال ستمبر میں اشیا اور خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) کے ڈھانچے میں تبدیلی کے بعد زیادہ تر گاڑیوں پر ٹیکس میں نمایاں کمی آئی تھی۔ اس کے ساتھ ہی گزشتہ مالی سال سے تنخواہ دار افراد کی 12 لاکھ روپے تک کی آمدنی کو ٹیکس سے مستثنیٰ کرنے کے سبب لوگوں کی قابل خرچ آمدنی میں اضافہ ہوا ہے۔ ان دونوں عوامل کی وجہ سے گزشتہ ایک سال سے ملک کی گاڑیوں کی صنعت میں زبردست تیزی دیکھی جا رہی ہے۔ سیام کے اعداد و شمار کے مطابق، صرف ستمبر کے مہینے میں بھی گاڑیوں کی فروخت میں اچھی تیزی دیکھی گئی۔ مسافر گاڑیوں کی فروخت 21.8 فیصد بڑھ کر 454574 یونٹ تک پہنچ گئی۔ دو پہیہ گاڑیوں کی فروخت بھی 13.5 فیصد بڑھ کر 2463103 یونٹ رہی۔ تین پہیہ گاڑیوں کی فروخت میں 16 فیصد اضافہ درج کیا گیا اور یہ 98162 یونٹ رہی۔

بلدیاتی اداروں کی مالی طاقت شہری ترقی کو نئی تحریک دے گی: سریش کمار کھنہ

لکھنؤ:15اکتوبر۔اتر پردیش کے مالیات اور پارلیمانی امور کے وزیر جناب سریش کمار کھنہ نے کہا کہ میونسپل اداروں کی مالی خودانحصاری مضبوط اور جدید شہروں کی ترقی کی بنیاد ہے۔ بڑھتی ہوئی شہری کاری کے درمیان، میونسپل اداروں کو اپنی آمدنی میں اضافہ، مالیاتی انتظام کو مضبوط بنانے اور شہریوں کو بہتر خدمات فراہم کرنے کے لیے وسائل کے موثر استعمال کو یقینی بنانے کی ضرورت ہے۔ مسٹر کھنہ لکھنؤ کے گومتی نگر کے ہوٹل تاج محل میں چھٹے ریاستی مالیاتی کمیشن، یونیسیف اور ڈاکٹر رام منوہر لوہیا نیشنل لاء یونیورسٹی کے مشترکہ طور پر منعقدہ "شہروں کو سننا، شہری چیلنجوں کو حل کرنا" کے موضوع پر منعقدہ کانفرنس سے بحیثیت مہمان خصوصی خطاب کر رہے تھے۔ ریاست کے 17 میونسپل کارپوریشنوں کے میئروں نے کانفرنس میں شہری ترقی کے چیلنجوں اور مستقبل کی ترجیحات پر تبادلہ خیال کیا۔وزیر خزانہ نے صفائی ستھرائی، سیوریج، سپٹک ٹینکوں سے گندے پانی کو محفوظ طریقے سے ٹھکانے لگانے (سیپٹیج مینجمنٹ) اور سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کو شہری ترقی کی اہم ترجیحات کے طور پر شناخت کیا۔ انہوں نے انفراسٹرکچر کی ترقی کے لیے میونسپل بانڈز جیسے مالیاتی اختیارات کی افادیت پر بھی زور دیا۔کانفرنس میں پراپرٹی ٹیکس کے دائرہ کار کو بڑھانے، ٹیکس وصولی میں بہتری، یوزر فیس اور میونسپل اثاثوں کے بہتر استعمال کے ذریعے ریونیو بڑھانے پر غور کیا گیا۔ مذہبی اور سیاحتی شہروں میں عقیدتمندوں اور سیاحوں کی وجہ سے شہری خدمات پر اضافی دباؤ کے پیش نظر، قانونی دفعات کے تحت سیاحتی فیس یا سٹی ٹورازم ٹیکس کے نفاذ کے امکان پر بھی بات کی گئی۔ میئروں نے پینے کے پانی، صفائی ستھرائی، پانی نکاسی ، فضلہ کے انتظام، شہری منصوبہ بندی، اور موسمیاتی تبدیلی سے متعلق چیلنجوں پر اپنے تجربات کا اشتراک کیا۔ بچوں، خواتین اور پسماندہ گروہوں کو بہتر خدمات فراہم کرنے اور محفوظ، صاف اور جامع شہروں کی ترقی پر خصوصی زور دیا گیا۔کانفرنس میں 16ویں مالیاتی کمیشن اور 6ویں ریاستی مالیاتی کمیشن کے آئینی کردار کے تناظر میں مالیاتی پوزیشن، ادارہ جاتی صلاحیت، شفافیت اور بلدیاتی اداروں کی جوابدہی کو مضبوط بنانے پر بھی غور کیا گیا۔ مسٹر دیپک کمار، چھٹے ریاستی مالیاتی کمیشن کے چیئرمین اور ایڈیشنل چیف سکریٹری، فینانس، نے افتتاحی خطاب کیا۔ کمیشن کے سکریٹری جناب سدھارتھ سریواستو نے مہمانوں کا استقبال کیا۔ مسٹر نیل رتن، مسٹر آلوک دکشت، اور ڈاکٹر سومین باگچی اور یونیسیف کے مسٹر پیوش انٹونی نے بھی پروگرام میں حصہ لیا۔ ماہرین کے اجلاس میں شہری خدمات اور مالیاتی انتظام کو بہتر بنانے کے لیے عملی تجاویز پیش کی گئیں۔ کانفرنس نے بلدیاتی اداروں کو معاشی طور پر مضبوط، انتظامی طور پر موثر اور شہریوں کی خدمات کو مزید موثر بنانے کے لیے ریاستی حکومت، میئرز اور ماہر اداروں کے درمیان تال میل اور مسلسل بات چیت کی ضرورت پر زور دیا۔

یوپی میں پھر چلی تبادلہ ایکسپریس، 7 آئی اے ایس افسران کے تبادلے

لکھنؤ: 15 اکتوبر (پی این ایس) اتر پردیش حکومت نے انتظامی نظام کو مزید مضبوط بنانے کے لیے 7 آئی اے ایس افسران کے محکموں اور پوسٹنگ کے شعبوں میں ردوبدل کیا ہے۔ اس ردوبدل کے ایک حصے کے طور پر، دھریندر سنگھ سچن کو پنچایتی راج محکمہ کے ڈائریکٹر کی اہم ذمہ داری دی گئی ہے۔ مزید برآں آگرہ اور اعظم گڑھ اضلاع میں نئے چیف ڈیولپمنٹ آفیسرز (CDOs) کی تقرری کی گئی ہے۔

لکھنؤ: بھاشا یونیورسٹی میں وائٹ کین ڈے کی تقریب: بصارت سے محروم افراد کے حقوق اور سماجی شمولیت کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کا مقصد۔

دیہی معیشت کو مضبوط کرنے کے لیے روزگار اور روزی روٹی کے مواقع میں اضافہ کریں: کیشو پرساد موریہ

لکھنؤ: 15 اکتوبر۔ اتر پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ جناب کیشو پرساد موریہ نے جالون ضلع میں محکمہ دیہی ترقیات کی مختلف اسکیموں اور پروگراموں کا جائزہ لیتے ہوئے عہدیداروں کو دیہی علاقوں میں روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے، دیہی خاندانوں کی آمدنی میں اضافہ اور عوامی بہبود کی اسکیموں سے اہل استفادہ کرنے والوں کو فائدہ پہنچانے کے لیے ایک موثر ایکشن پلان کے ساتھ کام کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ دیہات کی مجموعی ترقی حکومت کی ترجیح ہے۔ ترقیاتی اسکیموں کو مقامی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے نافذ کیا جائے، تاکہ دیہی علاقوں میں بنیادی سہولیات کی توسیع کے ساتھ ساتھ عوام کا ذریعہ معاش بھی مستحکم ہو سکے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے وکست بھارت جی رام جی کے تحت روزگار پیدا کرنے کی پیشرفت کا جائزہ لیا اور 12 اکتوبر کو منعقدہ خصوصی ایمپلائمنٹ جنریشن ڈے کے نتائج کے بارے میں جانکاری حاصل کی۔ عہدیداروں نے مقررہ ہدف کے مطابق روزگار پیدا کرنے کی پیش رفت کے بارے میں جانکاری دی۔ مسٹر موریہ نے ہدایت دی کہ مزدوروں کو ان کی مانگ کے مطابق مسلسل روزگار فراہم کیا جائے اور روزگار پیدا کرنے کی رفتار کو برقرار رکھا جائے۔ انہوں نے کہا کہ دیہی مزدوروں کو مقامی سطح پر روزگار فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ ان کی روزی روٹی کے لیے مستقل بنیاد فراہم کرنے کے لیے سنجیدہ کوششیں کی جائیں۔ دیہی علاقوں میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی پر زور دیتے ہوئے مسٹر موریہ نے ہدایت دی کہ کچی سڑکوں سے جڑے عوامی مقامات کو ترجیحی بنیادوں پر پکی سڑکوں سے جوڑا جائے۔ گرام پنچایتوں میں کمیونٹی ہالوں کی تعمیر پر خصوصی توجہ دی جانی چاہیے، تاکہ گاؤں والوں کو کمیونٹی ایونٹس کے انعقاد کے لیے بہتر سہولیات میسر آسکیں۔ انہوں نے پانی کے تحفظ، قدرتی وسائل میں اضافے اور مستقل اثاثوں کی تعمیر کو ترجیح دینے کی بھی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ مقامی وسائل کا صحیح استعمال کرتے ہوئے دیہی علاقوں میں ترقیاتی کاموں کو تیز کیا جائے۔ چیف منسٹر یوتھ انٹر پرینیور اسکیم کی وسیع پیمانے پر تشہیر کو یقینی بنانے کی ہدایات دیتے ہوئے ڈپٹی چیف منسٹر نے کہا کہ اس اسکیم کے بارے میں معلومات ہر گاؤں تک پہنچائی جانی چاہیے، تاکہ زیادہ سے زیادہ اہل نوجوان اس کا فائدہ اٹھا کر خود روزگار کی طرف آگے بڑھ سکیں۔ قومی دیہی روزی روٹی مشن کے جائزے کے دوران، انہوں نے خواتین کو سیلف ہیلپ گروپس سے جوڑنے، محکمانہ اسکیموں کے درمیان بہتر تال میل قائم کرنے اور خواتین کے لیے آمدنی پیدا کرنے والی سرگرمیوں کو وسعت دینے پر خصوصی زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ سیلف ہیلپ گروپ دیہی خواتین کو معاشی طور پر بااختیار بنانے کا ایک موثر ذریعہ ہیں۔ ان کے ذریعے مقامی سطح پر روزگار کے نئے مواقع پیدا کیے جائیں۔ چیف منسٹر ہاؤسنگ اسکیم - دیہی اور وزیر اعظم ہاؤسنگ اسکیم - دیہی کا جائزہ لیتے ہوئے، مسٹر موریہ نے ہدایت دی کہ آفات سے متاثرہ خاندانوں، بیوہ خواتین اور دیگر خصوصی زمروں کے اہل مستفید افراد کو ترجیحی بنیادوں پر مکانات فراہم کیے جائیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ کوئی بھی اہل خاندان اسکیموں کے فوائد سے محروم نہیں رہنا چاہیے۔ تمام اسکیموں کو شفافیت کے ساتھ اور مقررہ وقت کے اندر نافذ کرنے کو یقینی بنائیں، اور اہلیت کی بنیاد پر مستحقین کو فوائد فراہم کرنے میں کسی بھی سطح پر کوئی کوتاہی نہ برتی جائے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے ٹیک ہوم راشن (THR) پلانٹ کے آس پاس خواتین کے لیے چھوٹے پیمانے پر اور کاٹیج صنعتوں کو ترقی دینے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے خواتین کے سیلف ہیلپ گروپس کے ذریعے مصالحہ جات کی صنعتوں کے قیام اور ٹی ایچ آر پلانٹ کو فراہم کیے جانے والے دیگر مواد سے متعلق مقامی صنعتوں کے فروغ کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ مقامی ضروریات کے مطابق چھوٹی صنعتوں کو فروغ دینے سے خواتین کے لیے روزگار اور اضافی آمدنی کے مواقع پیدا ہو سکتے ہیں۔ اس سے سیلف ہیلپ گروپس کی معاشی سرگرمیوں کو وسعت ملے گی اور دیہی معیشت مضبوط ہوگی۔ جائزہ میٹنگ میں چیف ڈیولپمنٹ آفیسر مسٹر کے کے سنگھ، ڈی سی منریگا مسٹر رامیندر سنگھ، پروجیکٹ ڈائریکٹر مسٹر اکھلیش تیواری، ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ آفیسر مسٹر نشانت پانڈے کے ساتھ تمام بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر اور متعلقہ افسران موجود تھے۔

ہم اس مشکل وقت میں لوگوں کے ساتھ کھڑے ہیں: شرما

لکھنؤ: 15 اکتوبر ۔شہری ترقیات اور توانائی کے وزیر جناب اے کے۔ شرما نے آج سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا دوسرا موقع معائنہ کیا، جو کہ لکھنؤ کے ملیح آباد اسمبلی حلقہ کا حصہ ہے، سیلاب کی امدادی کارروائیوں کو تیز کرنے کے مقصد سے سینتھا دیہی علاقے میں ہے۔ سینتھا میں، جو کہ نوتوسیع شدہ میونسپل کارپوریشن کا حصہ ہے، انہوں نے راحت اور بچاؤ کے کاموں، صفائی ستھرائی اور متاثرہ شہریوں کو فراہم کی جانے والی سہولیات کا جائزہ لیا اور اہلکاروں کو ضروری ہدایات جاری کیں۔ وزیر شرما نے کہا کہ جیسے جیسے سیلاب کا پانی کم ہوتا ہے، آلودہ پانی اور ہوا کی وجہ سے مچھروں اور مکھیوں کے انفیکشن اور انسانوں اور جانوروں میں بیماریاں پھیلنے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ اس لیے بیماریوں سے بچاؤ کے لیے متاثرہ علاقوں میں صفائی، اسپرے اور پانی نکاسی کو موثر بنایا جائے۔ معائنہ کے دوران وزیر شرما نے ڈرون ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے ادویات کے چھڑکاؤ کا معائنہ کیا اور ہدایت دی کہ اس ٹیکنالوجی کو سیلاب سے متاثرہ دیگر علاقوں میں ضرورت کے مطابق استعمال کیا جائے۔ انہوں نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ صفائی اور صحت کے تحفظ سے متعلق کاموں میں پوری طرح تیار رہیں۔ وزیر جناب شرما نے فلڈ ریلیف کیمپ اور میڈیکل ریلیف کیمپ کا معائنہ کیا، دستیاب سہولیات کے بارے میں دریافت کیا اور ضروری انتظامات کو مزید بہتر بنانے کی ہدایات دیں۔ انہوں نے ان علاقوں میں صفائی ستھرائی کا جائزہ لیا اور صفائی کے کارکنوں کی حوصلہ افزائی کی۔ انہوں نے ہدایت دی کہ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں صفائی مہم چلا کر صفائی کے نظام کو بہتر بنایا جائے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ میونسپل کارپوریشن کے افسران، صفائی کارکنان اور دیگر متعلقہ ملازمین باہمی تال میل سے مہم چلائیں۔ اس دوران وزیر شرما نے سیلاب سے متاثرہ شہریوں سے بات چیت کی، ان کے مسائل سنے اور امدادی سامان تقسیم کیا۔ انہوں نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ امدادی سامان اور ضروری خدمات ہر متاثرہ خاندان تک پہنچیں اور طبی دیکھ بھال، پینے کا صاف پانی اور صفائی کی سہولیات فراہم کی جائیں۔ مقامی باشندوں نے بتایا کہ لکھنؤ میونسپل کارپوریشن اور انتظامیہ متاثرہ خاندانوں، شہریوں اور جانوروں کو راحت اور بچاؤ خدمات فراہم کرنے اور صفائی ستھرائی کو یقینی بنانے کے لیے قابل ستائش کوششیں کر رہی ہے۔ وزیر جناب اے کے شرما نے کہا کہ حکومت اور انتظامیہ اس مشکل وقت میں عوام کے ساتھ کھڑی ہے۔ سیلاب سے متاثرہ افراد کو ریلیف فراہم کرنا اور معمولات زندگی بحال کرنا حکومت کی ترجیح ہے۔ راحت اور بچاؤ کاموں میں کوئی کوتاہی نہیں ہونے دی جائے گی۔ اس موقع پر میونسپل کمشنر مسٹر گورو کمار اور دیگر متعلقہ افسران موجود تھے۔

کون ہیں لکھنؤ کی ثمرین؟ اونیش سے انسٹاگرام پر ہوئی دوستی

لکھنؤ: 15 اکتوبر (پی این ایس) ثمرین کی پیر کو لکھنؤ کے سیلسٹیل ہوٹل کی 10ویں منزل سے مشتبہ حالات میں گر کر موت ہوگئی۔ خاندان کی شکایت کی بنیاد پر سلطان پور کے رہائشی اونیش کے خلاف قتل کا مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس ملزم کی گرفتاری کے لیے چھاپے مار رہی ہے۔ پیر کو دونوں افراد سیلسٹیل ہوٹل کے کمرہ نمبر 1037 میں ٹھہرے تھے۔ شام کے وقت ثمرین مشکوک حالات میں اس کمرے سے گر کر جاں بحق ہو گئی۔ اس واقعے کے بعد خاتون کے اہل خانہ نے نوجوان پر سنگین الزامات عائد کیے ہیں۔ ثمرین کی والدہ کا کہنا ہے کہ ملزم ثمرین کو زبردستی اپنی گاڑی میں بٹھا کر بات کرنے کے بہانے ہوٹل لے گئے۔ دونوں کے درمیان شادی کو لے کر جھگڑا ہوا۔ اس کے بعد، اس نے اس پر زبردستی کرنے کی کوشش کی اور جب اس نے مزاحمت کی تو اسے ہوٹل سے باہر دھکیل دیا۔

وزیر سیاحت نے نوراتری کے موقع پر منعقدہ ثقافتی پروگراموں کا افتتاح چوک واقع بڑی کالی مندر میں پوجا کر کے کیا

لکھنؤ: 15اکتوبر ۔اتر پردیش کے وزیر سیاحت اور ثقافت جناب جیویر سنگھ نے بدھ کی صبح چوک واقع بڑی کالی مندر میں پوجا کر کے ریاست کی خوشحالی کے لیے دعا کی۔ مشن شکتی کے تحت محکمہ ثقافت نوراتری کے موقع پر ریاست بھر میں شناخت شدہ شکتی پیٹھوں پر ثقافتی پروگرام منعقد کر رہا ہے۔ وزیر موصوف نے بڑی کالی مندر چوک سے اس پروگرام کا افتتاح کیا، جس میں ریاست میں خواتین اور لڑکیوں کے لیے عزت، تحفظ اور خود انحصاری کا پیغام پھیلایا گیا۔ انہوں نے عوامی نمائندوں اور عقیدت مندوں سے درخواست کی کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت کو یقینی بنائیں اور پروگرام کو کامیاب بنائیں۔ قابل ذکر ہے کہ شکتی پیٹھوں میں شکتی پوجا کے ایک حصے کے طور پر 17،18 اور 19 اکتوبر 2026 کو ریاست کے 26 منتخب شکتی پیٹھوں اور دیوی مندروں میں دیوی گیت گانا اور درگا سپتشتی کی تلاوت کا انعقاد کیا جائے گا۔ ان پروگراموں کے ذریعے خواتین اور لڑکیوں کی حفاظت، عزت اور خود انحصاری کا پیغام دیا جائے گا۔ اس موقع پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے وزیر سیاحت نے اپوزیشن پر زور دیا کہ وہ غیر متعلقہ مسائل کو اٹھانے کے بجائے تحمل اور عوامی خدمت کے جذبے سے کام لیں۔ ریاستی حکومت اپنے حصے کا کام کر رہی ہے۔ انہوں نے محکمہ کے 27.2 کروڑ روپے مالیت کے کالی مندر کے احاطے میں چل رہے کام کا بھی معائنہ کیا۔

کسانوں کو اب وزیر اعلیٰ کسان ابھار یوجنا کے تحت زرعی مشینری ملے گی: جیتندر پرتاپ سنگھ

منڈی پریشد کے مجوزہ انتظام میں 43 انچ کے ٹی وی کی جگہ چارہ کاٹنے والی مشین دی جائے گی، اور دیگر تحائف میں بھی تبدیلی کی گئی ہے

لکھنؤ: 15 اکتوبر۔ اتر پردیش میں وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی قیادت میں، کسانوں کو ان کے زرعی کام میں سہولت فراہم کرنے اور سرکاری اسکیموں کے فوائد کو زیادہ مفید بنانے کے لیے ریاستی زرعی پیداوار مارکیٹ کونسل وزیر اعلیٰ کسان تحفہ اسکیم کے تحت پیش کیے جانے والے تحائف میں تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ اسی کے تحت لکی ڈرا کے ذریعے کسانوں کو دیئے جانے والے تحائف کی فہرست پر نظر ثانی کی گئی ہے۔ اس تجویز کا بنیادی مقصد کسانوں کو ایسے آلات فراہم کرنا ہے جو وہ کاشتکاری اور متعلقہ سرگرمیوں میں استعمال کر سکیں۔ ریاستی زرعی پیداوار مارکیٹ کونسل کے ڈائریکٹر جناب جیتندر پرتاپ سنگھ نے بتایا کہ وزیر اعلیٰ کسان تحفہ اسکیم کے تحت فی الحال تقسیم کیے جانے والے تحائف میں سے کچھ کو زرعی مشینری اور آلات سے بدل دیا جائے گا۔ تحائف کی افادیت اور تقسیم پر غور کے لیے کمیٹی کا اجلاس ہوا۔ تازہ ترین تبدیلیوں کے مطابق 43 انچ کے ایل ای ڈی ٹی وی کی جگہ 3 ہارس پاور کی چارہ کاٹنے والی مشین فراہم کی جائے گی۔ اس سے کسانوں کو مویشی پالنے کی سرگرمیوں میں بھی مدد ملے گی۔ اس سکیم کے تحت فی الحال 43 انچ کا ٹی وی دوسرے تحفے کے طور پر دیا جاتا ہے۔ اس کے بجائے تین ہارس پاور کی چارہ کاٹنے والی مشین دی جائے گی۔ تخمینہ لاگت 30000 روپے فی تحفہ ہے۔ ہر ڈویژن میں تین ایسے تحائف تقسیم کیے جائیں گے۔ اس سے کسانوں کو اپنے جانوروں کے لیے چارہ تیار کرنے میں مدد ملے گی اور مزدوری کی بچت ہوگی۔ پمپنگ سیٹ اور پاور اسپریئر بھی فہرست میں ہیں۔ پہلا تحفہ آٹھ ہارس پاور کا پمپنگ سیٹ ہوگا، جیسا کہ پہلے تھا۔ فی تحفہ تخمینہ لاگت 55000 روپے ہے، اور فی ڈویژن دو تحفے فراہم کیے جاتے ہیں۔ تحائف کی فہرست میں ایک پاور اسپریئر بھی شامل کیا گیا ہے جس کی تخمینہ لاگت 5000 روپے فی تحفہ ہے۔ منڈی پریشد کے منصوبے کے تحت کسانوں کو پلاسٹک کے کریٹ فراہم کرنے کا انتظام کیا گیا ہے تاکہ فصل کی کٹائی اور نقل و حمل کے دوران زرعی پیداوار کے معیار کو برقرار رکھا جا سکے۔ ترجیح ان کسانوں کو دی جاتی ہے جو سبزیوں اور پھلوں کی کٹائی کے وقت سے کریٹ استعمال کرتے ہیں۔ کریٹ کی تقسیم کے اہداف فی منڈی کمیٹی کسانوں کی تعداد کی بنیاد پر مقرر کیے گئے ہیں زمرہ اے کی منڈیوں میں 500 کسانوں کو چار کریٹ تقسیم کرنے کا انتظام کیا گیا ہے۔

مویشی پروری بھرتی گھوٹالہ میں سب سے بڑی گرفتاری، سابق پرنسپل سکریٹری گرفتار

لکھنؤ: 15 اکتوبر (پی این ایس) اقتصادی جرائم ونگ (EOW) نے لائیو اسٹاک ایکسٹینشن آفیسر بھرتی گھوٹالہ میں اس وقت کے پرنسپل سکریٹری یوگیش کمار کو گرفتار کیا ہے۔ ریٹائرڈ آئی اے ایس افسر کو EOW ٹیم نے گومتی نگر، لکھنؤ سے گرفتار کیا۔ 2014 میں سماج وادی پارٹی کی حکومت کے دوران، ریاست کے 17 ڈویژنوں میں لائیو سٹاک ایکسٹینشن افسروں کے 198,1 عہدوں پر بھرتی کی گئی تھی۔ اس بھرتی کے عمل میں بے ضابطگیوں کے الزامات لگائے گئے، جو کہ 2 فروری 2014 کو منعقدہ امتحان کے بعد ہوا۔

راہل گاندھی کے پچھ لگو بنے اکھلیش یادو،: اوپی راج بھر

لکھنؤ: 15 اکتوبر (پی این ایس) چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کے خلاف دہلی میں کانگریس سمیت اپوزیشن جماعتوں کے احتجاج کے دوران سماج وادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو کو نظر انداز کیا گیا۔ کانگریس قائدین راہل گاندھی، پرینکا گاندھی اور پارٹی کے دیگر قائدین نے اپوزیشن کے احتجاج کی قیادت کی، ان کے پیچھے اکھلیش یادو نظر آئے۔ اتر پردیش کے پنچایتی راج کے وزیر اوم پرکاش راج بھر نے اس معاملے پر اکھلیش یادو پر کڑی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اکھلیش یادو نے دہلی میں اپنی بھاری بے عزتی کرا لی ہے۔ ماضی میں، ایس پی صدر اکھلیش یادو اور ان کی اہلیہ، ایس پی ایم پی ڈمپل یادو، دہلی میں پیپر لیک کے خلاف CJP کی قیادت میں ہونے والے احتجاج میں حصہ لے کر سرخیوں میں آئے تھے۔ اکھلیش نے اس تحریک سے سیاسی فائدہ حاصل کرنے کی پوری کوشش کی تھی۔ تاہم وہ چیف الیکشن کمشنر کے خلاف احتجاج کے دوران سرخیوں میں آنے میں ناکام رہے۔ سہیل دیو بھارتیہ سماج پارٹی کے صدر اور اتر پردیش حکومت میں وزیر اوم پرکاش راج بھر نے سوشل میڈیا پر اکھلیش یادو کو ایک خط لکھ کر طعنہ دیا ہے۔ انہوں نے اکھلیش سے کہا ہے کہ انہیں دہلی میں اپنے خود غرض دوستوں سے حقارت کے سوا کچھ نہیں ملے گا۔ اکھلیش یادو کو لکھے خط میں اوم پرکاش راج بھر نے لکھا، کیا دہلی میں 'پچھ لگو' بن کر گھومنے میں مزہ آ رہا ہے؟ دہلی میں آپ کے خود غرض دوستوں نے ٹھگ بندھن میں آپ کی اصلی حیثیت سب کے سامنے ظاہر کر دی ہے۔ ایسا لگ رہا ہے جیسے آپ کو باراتی والے ٹریکٹر پر زبردستی چڑھا دیا گیا ہو۔ راج بھر نے لکھا، آپ کے تمام لوڈروا سبھی سوچ رہے ہوں گے کہ وہی بھیا جی جنہیں ہم 'اوتاری بھیا جی' بناتے تھے، اب خود 'لوڈ' بن کر بھیڑ میں کھو جا رہے ہیں۔ وہ اقتدار کی تڑپ میں دری بچھانے میں مصروف ہیں۔ 'نیا کی پتوار بڑکے بھیا راہل جی کے ہاتھ میں چلی گئی ہے۔ اور جائے، بھاگ بھاگ کر دہلی!' کرالی نہ گھنگھور بے عزتی'؟ اوپی راج بھر نے کہا، آپ کمال کر رہے ہیں! یو پی میں الیکشن ہیں۔

لکھنؤ میں ضلعی عدالتوں کے ثالثی وکلاء کے لیے 40 گھنٹے کا خصوصی ثالثی تربیتی پروگرام شروع

لکھنؤ:15اکتوبر۔ سپریم کورٹ کے معزز جج اور نیشنل لیگل سروسز اتھارٹی (NLSA) کے ایگزیکٹو چیئرمین جسٹس وکرم ناتھ، کی سرپرستی میں اور جسٹس ارون بھسالی، چیف جسٹس الہ آباد ہائی کورٹ اور اتر پردیش اسٹیٹ لیگل سروسز اتھارٹی (NLSA) کے سرپرست اعلیٰ کی قابل رہنمائی میں، 40 گھنٹے کا ایک انتہائی اہم ثالثی پروگرام شروع کیا گیا۔ الہ آباد ہائی کورٹ کے سینئر جج اور ریاستی قانونی خدمات اتھارٹی کے ایگزیکٹو چیئرمین جسٹس ارندم سنہا کی ہدایت کے مطابق، یہ خصوصی تربیتی پروگرام جوڈیشل ٹریننگ اینڈ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ (جے ٹی آر)، گومتی نگر، لکھنؤ میں 13 اکتوبر سے 17 اکتوبر 2026 تک منعقد کیا جا رہا ہے۔ یہ تربیتی پروگرام ہندوستان کے سپریم کورٹ کی ثالثی اور مفاہمت پروجیکٹ کمیٹی (MCPC) کے تحت ایک اچھی طرح سے تیار کردہ تربیتی نصاب کے مطابق منعقد کیا جا رہا ہے۔ اس کا بنیادی مقصد ثالثی کو تنازعات کے حل کے ایک مؤثر، بروقت، اور باہمی طور پر فائدہ مند ذریعہ کے طور پر فروغ دینا ہے۔ ثالثی محض تنازعات کے حل کے لیے ایک آپشن نہیں ہے، بلکہ باہمی تعلقات کی بحالی، اعتماد کو مضبوط بنانے اور مدعیان کو باوقار انصاف فراہم کرنے کا ایک طاقتور ذریعہ بھی ہے۔ ثالثی کے ذریعے طے پانے والا ایک کامیاب تصفیہ تنازعہ کا حتمی خاتمہ فراہم کرتا ہے اور تصفیہ میں حل کیے گئے مسائل کے حوالے سے مستقبل میں کسی بھی شکایت یا قانونی چارہ جوئی کے امکان کو مکمل طور پر ختم کر دیتا ہے۔ ڈاکٹر (مسز) منو کالیا، ممبر سکریٹری، اتر پردیش اسٹیٹ لیگل سروسز اتھارٹی، لکھنؤ، نے تربیتی پروگرام کے افتتاحی سیشن میں شرکت کی۔ جہاں وکلاء سے خطاب کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ ثالثی تنازعات کے فوری اور خوش اسلوبی سے حل کرنے اور عام لوگوں کی انصاف تک رسائی کو مضبوط بنانے میں ایک اہم اور انقلابی کردار ادا کرتی ہے۔ اس تربیتی پروگرام کا بنیادی مقصد ثالثی کے وکیلوں کو ثالثی کے اصولوں اور عملی طریقہ کار سے گہرائی سے آشنائی فراہم کرنا ہے، تاکہ وہ عدالتوں میں پیشگی قانونی چارہ جوئی اور زیر التوا مقدمات کے مختلف مراحل پر تنازعات کے موثر حل اور مناسب مقدمات میں مصالحت کرانے میں فعال کردار ادا کر سکیں۔

لکھنؤ: گوا کے وزیر اعلیٰ نے ستیشچاریہ مہاراج سے ملاقات کی: روحانی سیاحت پر تفصیلی بات چیت، یوپی کے ترقیاتی ماڈل سے تحریک لیں گے۔

گاندھی فیضِ عام کالج میں ''پروین شاکر بحیثیت شاعرہ'' کے عنوان سے ایک روزہ سیمینار منعقد

شاہجہاں پور (راشد حسین) گاندھی فیضِ عام کالج، شاہجہاں پور کے شعبۂ اردو کے زیرِ اہتمام ''پروین شاکر بحیثیت شاعرہ'' کے عنوان سے ایک روزہ سیمینار منعقد کیا گیا۔ سیمینار کی صدارت کالج کے پرنسپل محسن حسن خاں نے کی۔ اس موقع پر طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے پرنسپل محسن حسن خاں نے کہا کہ پروین شاکر اردو کی ممتاز جدید شاعرات میں شمار ہوتی ہیں۔ ان کی شاعری میں نسائی احساسات، محبت، تنہائی، ہجرت، عورت کی خودشناسی اور انسانی رشتوں کی پیچیدگیاں نمایاں طور پر جلوہ گر ہیں۔ شعبۂ اردو کے صدر ڈاکٹر تجمل حسین نے کہا کہ پروین شاکر کی شاعری کا مطالعہ کرتے وقت اس بات کو پیشِ نظر رکھنا چاہیے کہ ان کے یہاں محبت محض ایک رومانوی جذبہ نہیں، بلکہ عورت کی ذات، شناخت، آزادی اور سماجی وجود کے اظہار کا ذریعہ بھی ہے۔ ڈاکٹر مسیح اللہ نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پروین شاکر کی شاعری میں نسائی احساسات، محبت اور عورت کی خودشناسی کی بھرپور عکاسی ملتی ہے۔ ان کے کلام میں عورت کے جذبات کو منفرد انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر نسیم احمد نے کہا کہ پروین شاکر کی شاعری محبت، ہجر اور تنہائی کے احساسات کی ترجمان ہے۔ ان کی شاعری میں سادگی، نرمی اور جذبات کی گہرائی نمایاں ہے۔ ڈاکٹر کوثر جمال نے کہا کہ پروین شاکر نے اردو شاعری میں نسائی شعور کو نئی جہت عطا کی اور عورت کے احساسات و جذبات کو بے باکی سے بیان کیا۔ ان کی شاعری آج بھی قارئین کے دلوں پر اثر انداز ہوتی ہے۔ سیمینار میں اساتذہ ڈاکٹر کوثر جمال، ڈاکٹر نسیم احمد اور ڈاکٹر مسیح اللہ کے علاوہ ریسرچ اسکالرز محمد میاں، شمع فاطمہ اور اسعد سمیت طلبہ و طالبات نے بھی اپنے تاثرات پیش کیے۔ طلبہ و طالبات میں شاداب، محمد ظفر، ملاحت، عائشہ، اقصیٰ اسحاق، زونی، فرحین، ہدا، شازمہ، حلیمہ اور آفتاب کے نام قابلِ ذکر ہیں۔ مقالہ نویسی کے مقابلے میں اقصیٰ نے پہلی، زونی نے دوسری اور کلثوم نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ کامیاب شرکا کو مومنٹو پیش کر کے اعزاز سے نوازا گیا۔ پروگرام کی نظامت ڈاکٹر کوثر جمال نے کی۔ پروگرام کا آغاز تلاوتِ قرآنِ پاک سے ہوا۔ زونی، کلثوم، ہدا اور آمنہ نے قومی ترانہ ''سارے جہاں سے اچھا، ہندوستاں ہمارا'' پیش کر کے حاضرین کو محظوظ کیا، جب کہ ہدا اور شازمہ نے دعائیہ کلام پیش کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر خلیل احمد اور ڈاکٹر ساجد بھی موجود رہے۔ سیمینار میں کالج کے اساتذہ، ریسرچ اسکالرز اور بڑی تعداد میں طلبہ و طالبات نے شرکت کی۔

زبردست ہنگامہ، کسانوں کی پولیس سے جھڑپ!

بجنور: 15 اکتوبر (پی این ایس) بھارتیہ کسان یونین لوک شکتی کارکنوں اور پولیس کے درمیان نمائشی میدان میں گرما گرم بحث اور تصادم ہوا۔ ضلع صدر ویر سنگھ کی قیادت میں کسانوں کی ایک بڑی تعداد مختلف مطالبات کے لیے سڑکوں پر نکل آئی۔ کسان تیندوئے کے خطرے سے نجات، گنے کی قیمتوں میں اضافہ اور گنے کے بقایاجات کی ادائیگی کا مطالبہ کرتے ہوئے شوگر مل کمیٹی کی طرف مارچ کر رہے تھے۔ پولیس نے کسانوں کو روکنے کے لیے رکاوٹیں کھڑی کر دیں تاہم کسان رکاوٹیں ہٹا کر شوگر مل کمیٹی کے پاس پہنچے جہاں انہوں نے احتجاجی دھرنا شروع کر دیا۔

جونپور: یوپی آئی ادائیگیوں پر ایم ڈی آر لگانے کے خلاف احتجاج: جونپور ڈی ایم کے ذریعے وزیر خزانہ کو میمورنڈم بھیجا گیا، اسے اضافی بوجھ قرار دیا گیا۔

اعظم خان کی مشکلوں میں اضافہ: انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے نئی ایف آئی آر درج کر لی

رامپور: 15 اکتوبر (پی این ایس) سماجوادی پارٹی کے سینئر رہنما محمد اعظم خان اور محمد علی جوہر یونیورسٹی سے جڑے معاملے میں انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ED) کی دستاویزات میں کئی سنگین الزامات کا انکشاف کیا گیا ہے۔ ان اہم دستاویزات میں یونیورسٹی کی تعمیر پر ہوئے کروڑوں روپے کے اخراجات، سرکاری فنڈز کے مبینہ غلط استعمال اور ٹرسٹ کو ملنے والے ملکی و غیر ملکی چندے کی باریک بینی سے کی جانے والی جانچ سے جڑے کئی سنسنی خیز اور اہم نکات سامنے آئے ہیں، جنہوں نے اعظم خان کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ ای ڈی کی جانب سے ان تمام مالی بے ضابطگیوں کی تفتیش مکمل کرنے کے بعد اب متعلقہ قانونی دفعات کے تحت باقاعدہ ایف آئی آر (FIR) درج کرنے اور اگلی سخت قانونی کارروائی کرنے کی سفارش اور درخواست بھی کی گئی ہے۔ تحقیقاتی ایجنسی کے مطابق یونیورسٹی کے فنڈز کی منتقلی اور زمینوں کے حصول میں مروجہ قوانین کی کھلی خلاف ورزی کی گئی ہے، جس پر اب قانون کے مطابق کارروائی کو آگے بڑھایا جا رہا ہے۔ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ کی دستاویز کے مطابق، جوہر یونیورسٹی کیمپس میں بنی عمارتوں کی تعمیراتی لاگت 494 کروڑ 46 لاکھ روپے بتائی گئی ہے۔ دوسری طرف، مالیاتی سال 2013-14 سے 2024-25 تک ٹرسٹ کے انکم ٹیکس ریٹرن میں کل سرمایہ کاری کا خرچ (Capital Expenditure) صرف 78 کروڑ 32 لاکھ روپے دکھایا گیا ہے۔ اس طرح، دونوں اعداد و شمار کے درمیان تقریباً 416 کروڑ 14 لاکھ روپے کا بڑا فرق پایا گیا ہے۔ ED کی دستاویز میں اس فرق کو لے کر سنگین سوالات اٹھائے گئے ہیں۔ ہمارے یہاں جو تھانہ عظیم نگر ہے، جس کے تحت جوہر یونیورسٹی آتی ہے، وہاں انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ED) نے بہت تفصیلی جانچ کی تھی۔ جس سلسلے میں سرکاری فنڈز کا غلط استعمال کیا گیا ہے، یعنی کوئی سرکاری عمارت کہیں اور دکھا کر اس کے پیسے جوہر یونیورسٹی کی تعمیر میں لگائے گئے ہیں، اس کے متعلق ED کی تحریر آئی تھی۔ جس پر مقدمہ نمبر 224/26 اور بھارتیہ نیائے سنہیتا (BNS) کی دفعات 61، 316، 318، اور انسدادِ کرپشن ایکٹ 1988 کی دفعات 13 اور 13(2) کے تحت کیس درج کر لیا گیا ہے۔ اس معاملے کی تفتیش دائرہ افسر (CO) ٹانڈہ کی طرف سے کی جائے گی"۔ بی انیل کمار سنگھ، پولیس سپرنٹنڈنٹ (SP) دستاویز میں الزام لگایا گیا ہے کہ سرکاری ٹھیکوں (Contracts) سے جڑا تعمیراتی مواد یونیورسٹی کیمپس کی عمارتوں میں استعمال کیا گیا۔ ایک ٹھیکیدار کے بیان کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ تقریباً 186 کروڑ روپے کے سرکاری ٹھیکے تھے، جن میں سے 30 سے 40 فیصد رقم کا تعمیراتی مواد جوہر یونیورسٹی بھیجا گیا۔ اس کے علاوہ، اتر پردیش جل نگم کے ذریعے یونیورسٹی کیمپس میں پنڈال، ہاسٹل اور ہسپتال کی تعمیر کے لیے 23 کروڑ 41 لاکھ روپے منظور ہونے کی بات کہی گئی ہے۔ وہیں، ودھایک ندھی (MLA Fund) سے بھی اس نجی کیمپس میں 6 کروڑ 60 لاکھ روپے کے تعمیراتی کام کرائے جانے کا ذکر ہے۔ ED کی دستاویز میں ٹھیکیداروں اور دیگر اداروں سے مولانا محمد علی جوہر ٹرسٹ کو ملنے والے چندے کی جانچ کا بھی ذکر ہے۔ اس میں ایک ویلفیئر سوسائٹی کی طرف سے مالیاتی سال 2013-14 سے 2016-17 کے درمیان 6 کروڑ 23 لاکھ 50 ہزار روپے بطور دان (چندہ) دیے جانے کی معلومات شامل ہیں۔ دستاویز میں سرکاری فنڈز کے مبینہ غلط استعمال، ٹرسٹ کے مالیاتی لین دین اور دیگر ممکنہ بے ضابطگیوں کو لے کر سخت قانونی کارروائی کی ضرورت پر زور دیا گیا ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ کے مطابق، ED کی اس تفصیلی رپورٹ کے بعد باقاعدہ مقدمہ قائم کر دیا گیا ہے، جس میں جوہر ٹرسٹ اور دو افراد کو نامزد کیا گیا ہے۔ اب دستیاب شواہد اور ثبوتوں کی بنیاد پر اگلی قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

یوپی پنچایت انتخابات: ہائی کورٹ نے تین ماہ کے اندر انتخابات کرانے کا حکم دیا، سبکدوش ہونے والے گاؤں کے سربراہ کو ایڈمنسٹریٹر کے طور پر برقرار رکھا جائے

پریاگ راج: 15 اکتوبر (پی این ایس) الہ آباد ہائی کورٹ نے بدھ کو گرام پنچایت الیکشن کیس کی سماعت کی۔ ہائی کورٹ نے حکم دیا کہ تین ماہ میں انتخابات کرائے جائیں۔ تب تک، سبکدوش ہونے والا گاؤں کا سربراہ بطور ایڈمنسٹریٹر رہے گا۔ پریاگ راج کے امتیاز حسین اور دیگر نے بروقت انتخابات کا مطالبہ کرتے ہوئے عرضی داخل کی۔ جسٹس اجیت کمار اور گریما پرساد کی ڈویژن بنچ نے تمام دلائل کی سماعت کی۔ عدالت نے اپنا فیصلہ شام چار بجے سنایا۔ حکم نامے کے مطابق پنچایتی انتخابات تین ماہ کے اندر کرائے جائیں گے۔ سبکدوش ہونے والا گاؤں کا سربراہ ایڈمنسٹریٹر کے طور پر خدمات انجام دیتا رہے گا۔ فیصلہ کھلی عدالت میں سنایا گیا، حالانکہ ابھی تک حکم نامہ اپ لوڈ نہیں کیا گیا ہے۔ پنچایت انتخابات میں تاخیر اور سبکدوش ہونے والے گاؤں کے سربراہ کو ایڈمنسٹریٹر کے طور پر برقرار رکھنے کا معاملہ عدالت میں زیر التوا تھا۔ اب تین ماہ کے اندر انتخابات کرانے کے حکم سے ریاستی حکومت اور الیکشن کمیشن کو انتخابی عمل کو مقررہ مدت میں مکمل کرنے کا چیلنج درپیش ہوگا۔ تفصیلی آرڈر اپ لوڈ ہونے کے بعد فیصلے کی دیگر شرائط اور ہدایات واضح ہو جائیں گی۔ پنچایتی انتخابات کے پیش نظر ووٹر نظر ثانی مہم کے حصہ کے طور پر 805,224,23 نئے ووٹروں کو شامل کیا گیا۔ 287,323,20 ووٹرز کو حذف کیا گیا۔ جن ووٹرز کے نام حذف کیے گئے وہ یا تو فوت ہو چکے ہیں یا پھر منتقل ہو چکے ہیں۔ کئی ڈپلیکیٹ اور جعلی ووٹرز کے نام بھی نکالے گئے۔ اس کے نتیجے میں نظر ثانی کے بعد 518,01,29 ووٹرز کا اضافہ ہوا۔ اب ریاست میں کل 570,51,58,12 ووٹر ہیں، جو گاؤں کی حکومت بنانے میں اپنا کردار ادا کریں گے۔ جاری کردہ عارضی فہرست کے مطابق، 1.18 ملین نئے ووٹرز شامل کیے گئے، 1.14 ملین حذف کیے گئے، اور کل 19.40 لاکھ ووٹرز شامل کیے گئے۔ دعوے اور اعتراضات موصول ہونے کے بعد ان اعداد و شمار میں نمایاں تبدیلی آئی۔ نئے ووٹرز کے اضافے، نااہل ووٹروں کے حذف ہونے اور کل اضافے میں نمایاں فرق تھا۔ حتمی فہرست میں تقریباً 1.5 ملین نئے ووٹرز کو شامل کیا گیا اور عارضی فہرست کے مقابلے تقریباً 2.6 ملین نام حذف کیے گئے۔ لہذا، اضافی ووٹرز کی کل تعداد عارضی اعداد و شمار سے کم ہو کر 9.2 ملین ہو گئی۔

سور بھ قتل کیس: استغاثہ نے سزائے موت کا کیا مطالبہ

میرٹھ: 15 اکتوبر (پی این ایس) میرٹھ کے انتہائی مشہور سور بھ راجپوت قتل کیس، جسے نیلا ڈرم کیس بھی کہا جاتا ہے، میں مجرم قرار دیے گئے مسکان رستوگی اور ساحل شکلا کی سزا پر فیصلہ آج سنایا جائے گا۔ ڈسٹرکٹ جج اروند کمار مشرا کی عدالت میں استغاثہ اور دفاع نے سزا سے متعلق اپنے دلائل پیش کیے۔ جرم کی سنگینی اور بربریت کا حوالہ دیتے ہوئے استغاثہ نے دونوں مجرموں کے لیے سزائے موت کا مطالبہ کیا، جب کہ دفاع نے مسکان کی دو بیٹیوں کے مستقبل اور پرورش کا حوالہ دیتے ہوئے کم سزا کی اپیل کی۔ اب سب کی نظریں اس انتہائی مشہور کیس میں عدالت کے فیصلے پر لگی ہوئی ہیں۔ سزا پر بحث کے دوران دونوں فریقین نے اپنے دلائل پیش کیے۔ عدالت ان دلائل اور کیس کے حقائق پر غور کرنے کے بعد اپنا فیصلہ سنائے گی۔

امیٹھی میں سیاسی مساوات تبدیل: راکیش پرتاپ بی جے پی میں شامل ابھے سنگھ اور ونود چترویدی بھی ہوئے بھاجپائی

امیٹھی: 15 اکتوبر (پی این ایس) گوری گنج سے تین بار سماج وادی پارٹی کے ایم ایل اے راکیش پرتاپ سنگھ بدھ کو بھارتیہ جنتا پارٹی میں شامل ہو گئے۔ ان کے ساتھ ایودھیا کے گوسائی گنج سے ایم ایل اے ابھے سنگھ اور جالون کے کالپی سے ایم ایل اے ونود چترویدی بھی بی جے پی میں شامل ہو گئے۔ بی جے پی کے ریاستی صدر پنکج چودھری اور قومی جنرل سکریٹری اسمرتی ایرانی نے گوری گنج کے جامو روڈ پر راکیش پرتاپ سنگھ کی رہائش گاہ منگلم میں منعقدہ ایک تقریب میں تینوں ممبران اسمبلی کو پارٹی میں شامل کیا۔ ریاستی صدر نے انہیں بھگوا پٹکا پہنایا۔ تقریب میں ریاستی حکومت کے کئی وزراء، ایم ایل ایز اور پارٹی عہدیدار موجود تھے۔ اس موقع پر کارکنوں اور حامیوں کی بڑی تعداد جمع تھی۔ رہائش گاہ کے سامنے لگائے گئے پنڈال میں تقریباً 5000 کرسیوں کا انتظام کیا گیا تھا۔ تینوں ایم ایل ایز نے بھی بی جے پی کے ٹول فری نمبر پر کال کر کے پارٹی میں باضابطہ شمولیت اختیار کی۔ راکیش پرتاپ سنگھ پہلی بار 2012 میں ایس پی کے ٹکٹ پر گوری گنج سے ایم ایل اے منتخب ہوئے تھے۔ اس کے بعد انہوں نے 2017 اور 2022 کے اسمبلی انتخابات میں کامیابی حاصل کی۔ 2024 کے راجیہ سبھا انتخابات میں انہوں نے ایس پی کے موقف کے برعکس بی جے پی امیدوار کے حق میں ووٹ دیا۔ اس کے بعد، ایس پی نے انہیں جون 2025 میں نکال دیا۔ اب، وہ رسمی طور پر بی جے پی میں شامل ہو گئے ہیں۔ راکیش پرتاپ سنگھ نے اس تقریب سے پہلے دعویٰ کیا تھا کہ گوری گنج اسمبلی حلقہ سے تقریباً 700 گاؤں کے پردھانی، سابق پردھان، علاقائی پنچایت ممبران، سابق ایریا پنچایت ممبران اور ضلع پنچایت ممبران ان کے ساتھ بی جے پی میں شامل ہوں گے۔ مقامی سیاست پر اب گہری نظر رکھی جائے گی کہ اس دعوے کی بنیاد پر کتنے عوامی نمائندے اور حامی بی جے پی میں شامل ہوتے ہیں۔ راکیش پرتاپ سنگھ کے بی جے پی میں شامل ہونے سے گوری گنج اسمبلی حلقہ میں پارٹی کی حکمت عملی اور مقامی قیادت کی حرکیات پر اثر پڑ سکتا ہے۔ ان کی ذاتی حمایت کی بنیاد آئندہ اسمبلی انتخابات میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔ اس کے ساتھ ہی ایس پی کو اپنے دیرینہ حامیوں کو برقرار رکھنے کا چیلنج درپیش ہوگا۔ بی جے پی کے لیے نئے اور پرانے کارکنوں کے درمیان ہم آہنگی پیدا کرنا بھی اہم ہوگا۔

المناک حادثہ: موٹر سائیکل کو 200 میٹر تک گھسیٹ کر لے گئی ٹریکٹر ٹرالی

متھرا: 15 اکتوبر (پی این ایس) متھرا کے سور یر تھانہ علاقے میں کھیر-تنتیگاؤں روڈ پر سداما گڑھی گاؤں کے قریب ایک ٹریکٹر-ٹرالی ڈرائیور نے بائک سوار دو نوجوانوں کو کچل دیا۔ ایک نوجوان کی موقع پر ہی موت ہو گئی، جبکہ دوسرا شدید زخمی ہو گیا۔ سریر پولیس نے کال پر جواب دیتے ہوئے انکوائری رپورٹ تیار کر کے متوفی کی لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ شدید زخمی شخص کو اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ جھارکھنڈ کے مرکاچو تھانہ کے ڈیبوا گاؤں کا رہنے والا اشنکر رانا بھڈانوارا گاؤں میں جاری جل نگم ٹینک کی تعمیر کے کام کا ٹھیکیدار ہے۔ وہ رایا میں رہتا ہے۔ وہ بدھ کو بس کے ذریعے تانتیگاؤں پہنچے اور بنگال کے رہنے والے رگھوناتھ کو، جو بھڈانواڑہ میں ٹینک کی تعمیر کے کام کا انجینئر تھا، کو اپنی بائک پر تانتیگاؤں بلایا۔

ایک گرام پنچایت، پانچ ریلوے اسٹیشن، چار پر نہیں رکتیں ٹرینیں

سون بھدر: 15 اکتوبر (پی این ایس) ایک گرام پنچایت میں پانچ ریلوے اسٹیشن... یہ سب کو حیران کر دے گا۔ سون بھدرا ضلع یوپی میں پناری گرام پنچایت کے پانچ مختلف بستیوں میں ریلوے اسٹیشن ہیں۔ کل 64 بستیوں میں تقسیم اس گاؤں کے ایک سرے سے سفر کرنے کے لیے 35 کلومیٹر کا سفر طے کرنا پڑتا ہے۔ ایسی صورت حال میں، ریل نیٹ ورک ہی گاؤں والوں کے لیے نقل و حمل کا واحد ذریعہ تھا، لیکن COVID-19 کی وبا کے بعد سے اب اوبرا ڈیم ریلوے اسٹیشن کے علاوہ دیگر چار اسٹیشنوں پر ٹرینیں نہیں رکتی ہیں۔ اس لیے گاؤں والوں کو چوپان ریلوے اسٹیشن جانا پڑتا ہے۔ چوپان ترقیاتی بلاک میں پناری گرام پنچایت رقبہ اور آبادی کے لحاظ سے کئی میونسپل کونسلوں اور قصبوں کو پیچھے چھوڑتی ہے۔ مقامی انتظامی اعداد و شمار کے مطابق، یہ جوگیل کے بعد ضلع کی دوسری سب سے زیادہ آبادی والی پنچایت ہے۔ پناری کی کل آبادی تقریباً 000,35 ہے، جس میں تقریباً 000,21 ووٹرز ہیں۔ مشرقی وسطی ریلوے دھنباد ڈویژن کے چنار-چوپن اور چوپان- سنگرولی/ گڑھوا ریل راستے پناری گاؤں کے مختلف بستیوں سے گزرتے ہیں۔ گرام پنچایت میں سلیبانوا، گرومورا، پھپھراکنڈ، اوبرا پاور پروجیکٹ کے قریب اوبرا ڈیم، اور پرسوئی گرام پنچایت کی سرحد پر مقرداہا ریلوے اسٹیشن شامل ہے۔

جی ایف کالج میں انٹر کالج مینز اینڈ ویمنز فٹ بال ٹورنامنٹ-ٹرائلز منعقد

شاہجہاں پور (راشد حسین) جی ایف کالج میں انٹر کالج مینز اینڈ ویمنز فٹ بال ٹورنامنٹ-ٹرائلز 2026-27 کی میزبانی کی، جس کا اہتمام سوامی شکدیوانند یونیورسٹی، شاہجہاں پور، اور مہاتما جیوتیبا پھولے روہیل کھنڈ یونیورسٹی، بریلی نے کیا۔ مقابلے کا افتتاح کالج کے پرنسپل پروفیسر محسن حسن خان نے کیا۔ پرنسپل پروفیسر محسن حسن خان نے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ کھیل جسمانی اور ذہنی نشوونما کے ساتھ ساتھ نظم و ضبط، قیادت، ٹیم اسپرٹ اور لڑنے کے جذبے کو فروغ دیتے ہیں۔ کھیل ہمیں جیت اور ہار کو برابری کے ساتھ قبول کرنا سکھاتے ہیں۔ انہوں نے تمام حصہ لینے والے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ اسپورٹس مین شپ کے جذبے کے ساتھ بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کریں۔

स्वामी शुकदेवानंद विश्वविद्यालय, शाहजहाँपुर
एमजेपी रुहेलखंड विश्वविद्यालय, बरेली

پروگرام کے آغاز میں سکریٹری اسپورٹس ڈاکٹر محمد شعیب نے مہمان خصوصی پرنسپل پروفیسر محسن حسن خان کو گلدستے سے خوش آمدید کہا اور ڈپٹی اسپورٹس سکریٹری ڈاکٹر محمد کاشف نعیم نے انہیں بیج لگا کر خوش آمدید کہا۔ جی ایف کالج، شاہجہاں پور، ایم جے پی روہیل کھنڈ یونیورسٹی، بریلی، بریلی کالج، بریلی، ڈی آر اے گورنمنٹ ڈگری کالج، بسولی، بدایوں، راجیندر پرساد ڈگری کالج، میر پور، بریلی، مہاراجہ اگرسین کالج، بریلی، اور سوامی شکدیوانند یونیورسٹی، شاہجہاں پور کی ٹیموں نے مقابلے میں حصہ لیا۔ ٹورنامنٹ میں کھلاڑیوں نے بہترین کھیل، جوش اور ٹیم سپرٹ کا مظاہرہ کیا۔ مقابلے کا فائنل میچ جی ایف کالج شاہجہاں پور اور ایم جے پی روہیل کھنڈ یونیورسٹی بریلی کی ٹیموں کے درمیان کھیلا گیا۔ دونوں ٹیموں کے درمیان سخت مقابلہ دیکھنے کو ملا۔ بالآخر ایم جے پی روہیل کھنڈ یونیورسٹی بریلی کی ٹیم پینلٹی شوٹ آؤٹ میں 3-2 سے جیت کر فاتح بن گئی۔ سوامی شکدیوانند یونیورسٹی کے سپروائزر ڈاکٹر سندیپ اوستھی اور ایم جے پی روہیل کھنڈ یونیورسٹی، بریلی کے سپروائزر ایس پی سنگھ نے مقابلہ کو کامیابی کے ساتھ مکمل کرنے میں خصوصی تعاون کیا۔ اس کے علاوہ دونوں یونیورسٹیوں کے ماہرین پنکج کمار، میچ ریفری دلیپ کمار، کوشل کمار، پروین کمار، سنجیو سنگھ، فردین اور شوبھت، جی ایف کالج اسپورٹس کے سرپرست پروفیسر فیاض احمد اور ٹیم منیجر ڈاکٹر شہزاد احمد نے ایونٹ کے انعقاد میں کلیدی کردار ادا کیا۔ آرگنائزنگ کمیٹی کے ممبران ڈاکٹر عبدالسلام، ڈاکٹر خلیل احمد، پروفیسر ابوالحسنات، پروفیسر سلیم احمد خان، پروفیسر غلام اشرف قادری، ڈاکٹر سید سہیل اختر نقوی، پروفیسر محمد ساجد خان، پروفیسر محمد آصف خان، پروفیسر اریب انجم رحمان، اور ڈاکٹر کاشف حسین شامل تھے۔ پروگرام کی نظامت ڈاکٹر منصور احمد صدیقی نے کی اور اسپورٹس سکریٹری ڈاکٹر محمد شعیب نے اظہار تشکر کیا۔

اسقاط حمل کی کوشش، نابالغ لڑکی کی حالت تشویشناک

بستی: 15 اکتوبر (پی این ایس) اتر پردیش کے بستی ضلع میں اسقاط حمل کی کوشش کے دوران ایک نابالغ لڑکی کی حالت تشویشناک ہو گئی۔ الزام ہے کہ جھولا چھاپ نے سرجری کے دوران اس کی چھوٹی آنت کا بیشتر حصہ نکال دیا۔ اس کا بچہ دانی اور پیشاب کا مثانہ بھی پھٹ گیا۔ نازک حالت میں لڑکی کو پہلے بستی کے کالی میڈیکل کالج میں داخل کرایا گیا، جہاں سے اسے بی آر ڈی میڈیکل کالج گورکھپور ریفر کر دیا گیا۔ وہ اس وقت لائف سپورٹ پر ہے اور ڈاکٹروں کی نگرانی میں زیر علاج ہے۔ رپورٹس کے مطابق لڑکی کے ساڑھے پانچ ماہ کی حاملہ ہونے کا پتہ چلنے کے بعد اس کے گھر والے اسے اسقاط حمل کے لیے ایک جھولا چھاپ کے پاس لے گئے۔ جمعہ کی رات وہاں سرجری کی گئی۔ الزام ہے کہ لڑکی کی آنت کاٹ دی گئی اور اس سے بہت زیادہ خون بہنے لگا۔ اس کی بچہ دانی اور پیشاب کی نالی کو بھی نقصان پہنچا۔ ہفتہ کی صبح جب اس کی حالت خراب ہوئی تو اس کے گھر والے اسے کیلی میڈیکل کالج لے گئے۔ ڈاکٹروں نے خون کو روکنے کے لیے سرجری کی تاہم لڑکی کی حالت تشویشناک ہے۔ اس کے بعد اسے بہتر علاج کے لیے گورکھپور کے بابا راگھو داس میڈیکل کالج (بی آر ڈی میڈیکل کالج) ریفر کیا گیا۔ ڈاکٹر درگیش ترپاٹھی کی قیادت میں ڈاکٹروں کی ایک ٹیم، جنرل سرجری کے شعبہ میں ایسوسی ایٹ پروفیسر نے بی آر ڈی میڈیکل کالج میں ہفتے کی رات دیر گئے اس لڑکی کی ہنگامی سرجری کی۔ ڈاکٹر درگیش کے مطابق لڑکی کی بہت زیادہ چھوٹی آنت نکال دی گئی تھی۔ اس کے پیٹ میں صرف 10 سینٹی میٹر چھوٹی آنت باقی ہے۔

مرکزی اور ریاستی حکومتیں نوجوانوں کے اتحاد سے خوفزدہ ہیں: تیج پرتاپ یادو

مین پوری: 15 اکتوبر (پی این ایس) کرہل کے ایم ایل اے اور مین پوری کے سابق ایم پی تیج پرتاپ یادو نے مرکزی اور ریاستی بی جے پی حکومتوں پر سخت حملہ کرتے ہوئے الزام لگایا کہ حکومت نوجوانوں کی تحریک سے خوفزدہ اور خوفزدہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ پرامن طریقے سے اپنے مطالبات اٹھانے والے نوجوانوں کی آواز کو دبانے کی کوشش کی جا رہی ہے لیکن حکومت کا یہ رویہ جمہوریت کی روح کے خلاف ہے۔ خطہ کے مختلف دیہاتوں کے اپنے دوروں اور عوامی رسائی کے دوران صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے، انہوں نے جنتر منتر پر نوجوانوں کے احتجاج، ایودھیا کی سیاست، ووٹر لسٹ میں مبینہ بے ضابطگیوں اور 2027 کے اسمبلی انتخابات پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

جواں دوست

دنیا تیزی سے بدل رہی ہے

دنیا تیزی سے بدل رہی ہے۔ علم و تحقیق کے نئے دروازے کھل رہے ہیں، ٹیکنالوجی انسانی زندگی کا رخ متعین کر رہی ہے اور کامیابی کے معیار مسلسل تبدیل ہو رہے ہیں۔ ایسے دور میں ہر زندہ قوم اپنے حالات کا جائزہ لیتی ہے، اپنی کمزوریوں کو پہچانتی ہے اور مستقبل کی تعمیر کے لیے نئی راہیں تلاش کرتی ہے۔ ملت اسلامیہ کے سامنے بھی آج یہی بنیادی سوال ہے کہ ہم بدلتے ہوئے حالات میں اپنی نئی نسل کو کس قدر تیار کر رہے ہیں اور آنے والے کل کے لیے ہماری عملی تیاری کیا ہے؟ ہماری گفتگو میں ملت کے مسائل، تعلیمی پسماندگی، نوجوانوں کی بے چینی اور معاشرتی انتشار کا ذکر اکثر ہوتا ہے، لیکن ضرورت اس بات کی ہے کہ شکایتوں سے آگے بڑھ کر حل کی طرف قدم اٹھایا جائے۔ قوموں کی تقدیر محض جذباتی نعروں سے نہیں بدلتی؛ اس کیلئے علم، کردار، محنت، منصوبہ بندی اور مسلسل جدوجہد درکار ہوتی ہے۔ ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ دوسروں کی غلطیوں کی نشاندہی سے پہلے اپنی ذمہ داریوں کا احساس پیدا کرنا ہی حقیقی اصلاح کی پہلی منزل ہے۔ تعلیم کسی بھی قوم کی ترقی کی بنیاد ہے۔ مسلمانوں کے لیے ضروری ہے کہ دینی تعلیم کے ساتھ عصری علوم، سائنسی شعور، زبان و ادب اور جدید ٹیکنالوجی کے میدانوں میں بھی اپنی صلاحیتوں کو فروغ دیں۔ دینی تعلیم انسان کو اخلاقی سمت عطا کرتی ہے، جبکہ عصری علوم زندگی کے عملی مسائل حل کرنے اور معاشرے کی تعمیر میں کردار ادا کرنے کے مواقع فراہم کرتے ہیں۔ ان دونوں کو ایک دوسرے کے مقابل کھڑا کرنے کے بجائے علم، تحقیق اور کردار کی مشترکہ بنیاد پر آگے بڑھنا چاہیے۔ ہمارے مدارس، اسکولوں اور تعلیمی اداروں کو طلبہ کی ذہنی و اخلاقی تربیت پر خصوصی توجہ دینی چاہیے۔ تعلیم کا مقصد صرف امتحان میں کامیابی یا ملازمت کا حصول نہیں، بلکہ ایسے افراد تیار کرنا ہے جو سچائی، دیانت، تحمل اور خدمت خلق کو اپنی زندگی کا حصہ بنائیں۔ اگر ہر محلے میں مستحق طلبہ کی مدد، تعلیمی رہنمائی اور کیریئر مشاورت کا مستقل نظام قائم ہوجائے تو محدود وسائل کے باوجود نئی نسل کے لیے ترقی کے امکانات وسیع ہو سکتے ہیں۔ اس پورے عمل میں معلم کا کردار غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے۔ استاد صرف کتاب نہیں پڑھاتا، بلکہ وہ ذہن بناتا، کردار سنوارتا اور مستقبل کی بنیاد رکھتا ہے۔ اس کی گفتگو، اس کا طرزِ عمل اور اس کی دیانت طلبہ کے دل و دماغ پر گہرے اثرات مرتب کرتی ہے۔ آج معلم کی ذمہ داری پہلے سے زیادہ بڑھ گئی ہے۔ کیونکہ نئی نسل معلومات کے ایک ایسے سیلاب میں زندگی گزار رہی ہے جہاں صحیح اور غلط میں امتیاز کرنا ایک بڑا چیلنج بن چکا ہے۔ استاد کو طلبہ میں مطالعے، تحقیق، سوال کرنے، دلیل سمجھنے اور اختلاف کو برداشت کرنے کی صلاحیت پیدا کرنی ہوگی۔ گھریلو تربیت بھی اسی قدر ضروری ہے۔ بچہ سب سے پہلے اپنے گھر سے سچائی، احترام، ذمہ داری اور اخلاق کا سبق سیکھتا ہے۔ والدین کی عملی زندگی ان کی نصیحتوں سے زیادہ مؤثر ہوتی ہے۔ موجودہ دور میں موبائل فون اور سوشل میڈیا نے بچوں کے سامنے نئے امکانات بھی پیدا کیے ہیں اور نئے خطرات بھی۔ اس لیے والدین کو محض پابندیاں عائد کرنے کے بجائے بچوں کے ساتھ اعتماد کا رشتہ قائم کرنا، ان کی سرگرمیوں پر نظر رکھنا اور انہیں مفید مشاغل کی طرف راغب کرنا چاہیے۔ نوجوان کسی قوم کا سب سے قیمتی سرمایہ ہوتے ہیں۔ ان کی صلاحیتوں کو پہچاننا، انہیں صحیح رہنمائی فراہم کرنا اور تعلیم و روزگار کے مواقع سے جوڑنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ نوجوانوں سے صرف قربانی اور ذمہ داری کا مطالبہ کافی نہیں، انہیں اعتماد، حوصلہ اور آگے بڑھنے کے مواقع بھی دینے ہوں گے۔ محلے اور قصبے کی سطح پر مطالعاتی حلقے، ہنرمندی کے پروگرام، کیریئر رہنمائی اور سماجی خدمت کی سرگرمیاں شروع کی جاسکتی ہیں۔ جب نوجوانوں کو مقصد ملتا ہے تو ان کی توانائی تعمیری قوت میں تبدیل ہوجاتی ہے۔ ڈیجیٹل دور نے معلومات کو عام کر دیا ہے، مگر ہر معلومات کو علم سمجھ لینا ایک بڑی غلطی ہے۔ سوشل میڈیا پر غیر مصدقہ خبریں پھیلانا، تحقیق کے بغیر کسی الزام کو آگے بڑھانا اور اختلاف کی بنیاد پر دوسروں کی کردار کشی کرنا معاشرتی اعتماد کو نقصان پہنچاتا ہے۔ قرآن مجید کی سورۂ حجرات میں خبر کی تحقیق کی ہدایت آج بھی ہمارے لیے بنیادی رہنمائی فراہم کرتی ہے۔ ہمیں سوشل میڈیا کو افواہوں اور نفرت کے بجائے علم، اصلاح، خیر خواہی اور مثبت مکالمے کا ذریعہ بنانا چاہیے۔ ملت کی اجتماعی قوت کیلئے باہمی احترام اور تعاون بھی ضروری ہے۔ علمی، فکری اور فقہی اختلافات اپنی جگہ، لیکن انہیں دشمنی میں تبدیل کر دینا کسی کے مفاد میں نہیں۔ ہمیں اختلاف کے باوجود مشترکہ مسائل کے حل کیلئے متحد ہونا سیکھنا ہوگا۔ تعلیم، غربت، بے روزگاری، صحت اور ضرورت مندوں کی مدد ایسے میدان ہیں جہاں تعاون کے وسیع امکانات موجود ہیں۔ کامیاب معاشرے وہ ہوتے ہیں جو اختلاف کے باوجود اجتماعی مفاد کو فراموش نہیں کرتے۔ اسی طرح خدمت خلق کو محض وقتی جذبے کے بجائے مستقل اجتماعی ذمہ داری بنانا ہوگا۔ کسی غریب بچے کی تعلیم کا انتظام، کسی بیمار کی مدد، کسی بے روزگار نوجوان کی رہنمائی اور کسی ضرورت مند خاندان کی باعزت کفالت بظاہر چھوٹے کام ہیں، لیکن ان کے اثرات بہت دور تک پہنچتے ہیں۔ اس کیلئے شفاف نظام، دیانت دارانہ انتظام اور مستحق افراد کی عزتِ نفس کا تحفظ ضروری ہے۔ خدمت وہی حقیقی ہے۔

جسے اللہ تعالیٰ نے ہر صاحب نصاب مسلمان پر فرض قرار دیا ہے

ڈاکٹر محمد واسع ظفر

اسلام ایک جامع نظام حیات کا نام ہے۔ اس کے احکام محض چند رسمی عبادات یا ظاہری اعمال تک محدود نہیں ہوتے بلکہ اس کے ہر حکم میں انسان کی انفرادی و اجتماعی فلاح کی کچھ حکمتیں پوشیدہ ہوتی ہیں۔ زکوٰۃ بھی اسلام کے بنیادی ارکان میں سے ایک ہے جسے اللہ تعالیٰ نے ہر صاحب نصاب مسلمان پر فرض قرار دیا ہے۔ یہ بظاہر مال کے ایک متعین حصے کو اس کے مستحقین تک پہنچانے کا نام ہے لیکن حقیقت میں یہ ایک ایسی عبادت ہے اور ایسا الٰہی نظام ہے جس سے انسان کی روحانی تربیت، اخلاقی پاکیزگی اور معاشرتی فلاح کی گہری حکمتیں پوشیدہ ہیں۔ ایک طرف جہاں اس سے غریبوں، مسکینوں اور محتاجوں کی حاجت روائی، دولت کی منصفانہ گردش، معاشی توازن کا قیام، ملی اخوت اور ایثار و ہمدردی کے جذبات کا فروغ مقصود ہے تو دوسری طرف اس کی چند دیگر حکمتیں بھی ہیں جو براہ راست انسان کے تزکیۂ نفس سے جڑی ہوئی ہیں۔ قرآن کریم نے زکوٰۃ کے مقصد تزکیہ کو واضح کرتے ہوئے فرمایا: ”(اے نبیؐ!) آپ ان کے اموال میں سے صدقہ (زکوٰۃ) وصول کیجیے، اس کے ذریعہ ان (کے اموال) کو پاک کردیجیے اور ان کا تزکیہ کیجیے۔“ (التوبۃ: ۱۰۳)۔ یہ آیت اس حقیقت کی نشان دہی کرتی ہے کہ زکوٰۃ کا مقصد صرف مال کا ایک حصہ منتقل کرنا نہیں بلکہ انسان کے باطن کی اصلاح اور معاشرے کی تطہیر بھی ہے۔ اس لیے یہ ضروری ہے کہ زکوٰۃ کے حکم کی حکمتوں اور اس کی حقیقی روح کو سمجھا جائے تاکہ انفرادی اور اجتماعی زندگی میں اس کے عظیم مقاصد کو بروئے کار لایا جاسکے۔ پہلی بات یہ کہ زکوٰۃ کی ادائیگی بندوں کی اللہ سے محبت کا امتحان ہے۔ ایک مومن سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ اس کے دل میں سب سے زیادہ محبت اپنے رب کی ہو۔ ارشاد ربانی ہے: ”اور ایمان والے اللہ کی محبت میں بہت سخت ہوتے ہیں۔“ (البقرۃ: ۱۶۵)۔ دوسری آیت میں قرآن کریم نے آٹھ چیزوں کی نشان دہی کرکے مسلمانوں کو متنبہ کیا ہے کہ کبھی بھی ان کی محبت اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی محبت سے اور اللہ کی راہ میں جہاد سے جس میں کبھی جان عزیز کو بھی قربان کرنا پڑتا ہے، زیادہ نہیں ہونی چاہیے ورنہ تم پر اللہ تعالیٰ کی گرفت ہونے کا قوی اندیشہ ہے۔ فرمان خداوندی ہے: ”آپ کہہ دیجیے کہ اگر تمھارے باپ، تمھارے بیٹے، تمھارے بھائی، تمھاری بیویاں، تمھارا خاندان، اور وہ اموال جو تم نے کمائے ہیں، اور وہ تجارت جس کی کساد بازاری کا تمھیں خوف لگا رہتا ہے، اور وہ مکان جنھیں تم پسند کرتے ہو، تمھیں اللہ تعالیٰ، اس کے رسولؐ اور اس کی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ محبوب ہیں تو انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنا حکم (عذاب) لے آئے اور اللہ تعالیٰ فاسقوں کو ہدایت نہیں دیتا۔“ (التوبۃ: ۲۴)۔ ان آیات کے تناظر میں ہر مسلمان یہ دعویٰ رکھتا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ سے سب سے زیادہ محبت رکھتا ہے۔ دوسری طرف انسان کی فطرت یہ ہے کہ وہ مال و دولت سے بھی بے حد محبت کرتا ہے۔ قرآن اس کی گواہی یوں دیتا ہے: ”حقیقت یہ ہے کہ وہ (انسان) مال کی محبت میں بہت سخت ہے۔“ (العادیات: ۸)۔ اس لیے اللہ رب العزت نے زکوٰۃ و صدقات کا حکم دیا تاکہ وہ بندوں کو آزمائے کہ کون اس کی محبت کو مال و دولت کی محبت پر ترجیح دیتا ہے اور اپنی محبوب چیز کو اللہ کی خوشنودی کے لیے قربان کرتا ہے؟ جو لوگ اس آزمائش میں پورا اترتے ہیں اور اپنا مال اللہ کی محبت میں فقرا اور مساکین پر خرچ کرتے ہیں، انھیں ہی قرآن نے سچا مومن اور متقی قرار دیا ہے اور ان کی تعریف ان الفاظ میں کی ہے: ”نیکی یہی نہیں ہے کہ تم اپنے چہرے مشرق اور مغرب کی طرف پھیر لو بلکہ اصل نیکی اس کی ہے جو اللہ تعالیٰ پر، آخرت کے دن پر، فرشتوں پر، کتاب پر اور نبیوں پر ایمان لائے اور جو مال سے محبت کرنے کے باوجود قرابت داروں، یتیموں، مسکینوں، مسافروں، اور سوال کرنے والوں کو دے اور غلاموں کو آزاد کرانے میں خرچ کرے اور نماز قائم کرے اور زکوٰۃ ادا کرے اور اپنے عہد کو پورا کرے جب وہ عہد کرے، اور تنگ دستی، تکلیف اور لڑائی کے وقت صبر کرے، یہی وہ لوگ ہیں جو سچے ہیں اور یہی لوگ ہیں جو متقی ہیں۔“ (البقرۃ: ۱۷۷)۔ اس لیے ایک مال دار مومن کو چاہیے کہ وہ پوری خوش دلی سے زکوٰۃ و صدقات ادا کرکے اللہ تعالیٰ سے اپنی سچی محبت کا ثبوت دے۔ صدقات کی تو کوئی حد مقرر نہیں جو چیز بھی اپنی ضرورت سے زائد ہو راہ خدا میں تقسیم کی جاسکتی ہے لیکن زکوٰۃ کی شرح مقرر ہے جو کہ جمع سونا، چاندی، نقدی اور مال تجارت جس پر سال گزر جائے، کا ڈھائی فی صد یعنی چالیسواں حصہ ہے اور کھیت و باغات کی پیداوار جو تیار ہوجائے، کا دسواں حصہ (عشر) ہے اگر زمین قدرتی ذرائع سے سیراب ہو، اور اگر زمین مصنوعی ذرائع سے سیراب ہو تو پیداوار کا بیسواں حصہ (نصف عشر) زکوٰۃ ہے۔ اب اگر ایک شخص اپنی جمع پونجی کا چالیسواں حصہ یا غلوں اور پھلوں کی پیداور کا دسواں یا بیسواں حصہ بھی اللہ کے لیے نہ نکالے تو اللہ تعالیٰ کی محبت کا اس کا دعویٰ بالکل کھوکھلا ہے۔ دوسری حکمت زکوٰۃ و صدقات کی یہ ہے کہ اس کے ذریعہ بخل کے مرض سے انسان کے دل کو پاک کرنا مقصود ہے۔ بخل کو رسول اللہ ﷺ نے ایک سنگین بیماری قرار دیا ہے، جب بنوسلمہ قبیلے کے افراد نے آپؐ کی خدمت میں اپنی حاضری کے وقت اپنے سردار جد بن قیس کے بخل کی شکایت کی تو آپؐ نے فرمایا: ”بخل سے بڑھ کر بھی کوئی بیماری ہے؟“، پھر آپؐ نے بشر بن البراء بن معرور رضی اللہ عنہ کو ان پر سردار مقرر کردیا۔ (المستدرک للحاکم علیہ الرحمۃ، حدیث نمبر ۴۹۶۵)۔ اسی طرح حضرت جابرؓ نے اپنے معاملے میں جب حضرت ابوبکر صدیقؓ سے بخل سے کام لینے کی شکایت کی تو انھوں نے بیت المال سے لگ بھگ پندرہ سو درہم دے کر ان کی شکایت دور کی اور بعینہ یہی الفاظ دہرائے یعنی بخل سے زیادہ سنگین بیماری اور کیا ہوسکتی ہے؟ (صحیح البخاریؒ، حدیث نمبر ۳۱۳۷، ۴۳۸۳)۔ ان روایات سے بالکل واضح ہے کہ بخل ایک سنگین قلبی مرض ہے اور یہ وہ مرض ہے جو کبھی بھی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی محبت کو مال و دولت کی محبت پر غالب نہیں ہونے دیتا جس کے نتیجے میں انسان کا ایمان کبھی کامل نہیں ہو پاتا اور وہ اللہ تعالیٰ کے قرب سے محروم ہی رہ جاتا ہے۔ اس لیے رسول اللہ ﷺ نے خود بھی اس مرض سے پناہ مانگی ہے اور اپنی امت کو بھی اس کی تعلیم دی ہے۔ آپؐ کی معمول کی دعاؤں میں سے ایک دعا یہ بھی تھی: ”اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں غم و الم سے، عجز و کمزوری سے، سستی سے، بخل سے، بزدلی سے، قرض کے بوجھ سے، اور لوگوں کے غلبہ سے۔“ (صحیح البخاریؒ، حدیث نمبر ۵۴۲۵)۔ آپؐ سے بخیل کے اخروی انجام کے سلسلے میں سخت وعید منقول ہے۔ آپؐ نے اہل جہنم کے تذکرے میں فرمایا: ”ہر بد اخلاق، تندخو، متکبر، مال جمع کرکے رکھنے والا اور نیکی سے روکنے والا جہنم میں ہوگا۔“ (مسند أحمد علیہ الرحمۃ، حدیث نمبر ۶۵۸۰)۔ اس لیے قرآن کریم نے ان لوگوں کو جو بخل و کنجوسی کے مرض سے بچا لیے گئے، کامیابی کی بشارت دی ہے۔ ارشاد ربانی ہے: ”اور جو شخص اپنے نفس کے بخل سے بچا لیا گیا تو وہی ہیں جو فلاح پانے والے ہیں۔“ (الحشر: ۹)۔ اس تناظر میں دیکھیں تو زکوٰۃ و صدقات بخل و کنجوسی کے لیے لازمی دوا کی مانند ہیں کہ ان کے بغیر اس مرض کا علاج محال ہے۔ اس لیے ہر صاحب مال کو چاہیے کہ اس مقصد کو پیش نظر رکھ کر ان کا اہتمام کرے تاکہ بخل جیسی مہلک بیماری سے اسے نجات حاصل ہو، اس کا ایمان درجۂ کمال کو پہنچے، اللہ کا قرب اسے حاصل ہو اور بالآخر وہ اخروی فلاح پانے والوں میں شامل ہوجائے۔ جو لوگ اس مرض میں مبتلا رہ جاتے ہیں، ان کے سلسلے میں قرآن پاک میں بھی سخت وعیدیں ہیں۔ ارشاد ربانی ہے: ”اور جو لوگ بخل کرتے ہیں اس (مال) میں جو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے انھیں دے رکھا ہے وہ ہرگز گمان نہ کریں کہ ان کے لیے وہ بہتر ہے، بلکہ ان کے لیے وہ بہت ہی برا ہے، عنقریب وہ (مال) جس میں بخل کیا تھا قیامت کے دن ان کے گلے کا طوق بنا دیا جائے گا۔“ (آل عمران: ۱۸۰)۔ دوسری آیت میں کچھ لوگوں کے بخل اختیار کرنے، اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرنے اور اطاعت سے روگردانی کرنے پر پوری قوم کو دوسری قوم سے بدل دینے کی دھمکی دی گئی ہے۔ ارشاد خداوندی ہے: ”سنو! تم وہ لوگ ہو کہ جب تمھیں اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کی دعوت دی جاتی ہے تو تم میں سے بعض لوگ بخل کرنے لگتے ہیں اور جو کوئی بھی بخل کرتا ہے وہ درحقیقت اپنے آپ ہی سے بخل کرتا ہے، اور اللہ تعالیٰ غنی ہے اور تم محتاج ہو، اور اگر تم منہ موڑو گے تو وہ تمھاری جگہ کسی اور قوم کو لے آئے گا پھر وہ تم جیسے نہ ہوں گے۔“ (محمد: ۳۸)۔ یہاں یہ جو فرمایا کہ جو بخل کرتا ہے وہ اپنے آپ سے ہی بخل کرتا ہے، اس کا مطلب یہ ہے کہ خرچ کرنے پر جو صلہ اسے آخرت میں اللہ تعالیٰ کے خزانہ سے کئی گنا اضافہ کے ساتھ ملتا اور اُس مشکل گھڑی میں اسے کام آتا، وہ اس سے محروم رہے گا، تو دراصل اس نے اپنے آپ سے بخالت کی اور اخروی بچت نہ کرکے اپنا ہی نقصان کیا، اللہ تعالیٰ نے اسے یہ حکم اسی کے فائدے کے لیے دیا تھا ورنہ وہ تو غنی اور بے نیاز ہے۔ الغرض ایک طرف تو یہ محرومی ہوئی اور دوسری طرف اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کا وبال الگ بھگتنا پڑے گا۔ نیز دنیا میں بھی اس بخل کا انجام انسان کو بھگتنا پڑتا ہے۔ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے: ”کوئی قوم زکوٰۃ نہیں روک رکھتی مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ ان سے بارش روک لیتا ہے۔“ (المستدرک للحاکم علیہ الرحمۃ، حدیث نمبر ۲۵۷۷)۔ دوسری روایت میں یہ اضافہ بھی ہے کہ روئے زمین پر اگر جانور نہ ہوں تو ان کو بارش کا ایک قطرہ تک نہ ملے۔ (حوالہ سابق، حدیث نمبر ۸۶۲۳)۔ بارش نہ ہونے کا انجام قحط سالی کی شکل میں سامنے آسکتا ہے۔ ایک اور روایت میں زکوٰۃ ادا نہ کرنے پر مال کے ضائع ہونے کی وعید رسول اکرم ﷺ سے منقول ہے: ”خشکی یا سمندر میں کوئی مال ضائع نہیں ہوتا سوائے زکوٰۃ نہ دینے کی وجہ کے۔“ (جامع الصغیر للسیوطی علیہ الرحمۃ، حدیث نمبر ۷۸۷۴، بروایت حضرت عمرؓ)۔ اس حدیث کو گو محدثین نے ضعیف قرار دیا ہے لیکن دوسری احادیث کی تائید کی وجہ سے اس میں بیان کردہ خطرے کو بالکلیہ رد نہیں کیا جاسکتا۔ نیز زکوٰۃ روکنے کے چند سماجی مضمرات بھی مرتب ہوتے ہیں، اگر لوگ عمومی طور پر زکوٰۃ و صدقات روک لیں تو فقر و فاقہ معاشرے میں عام ہوجاتا ہے جس کے نتیجے میں چوری، راہ زنی اور ڈاکہ زنی جیسی واردات وقوع پذیر ہونے لگتی ہیں، لوگوں کا امن و سکون غارت ہوجاتا ہے اور دولت مند طبقہ ہی اس سے سب زیادہ متاثر ہوتا ہے۔ اس کے بالمقابل مال دار طبقہ جب زکوٰۃ و صدقات ادا کرتا ہے اور فقرا و مساکین تک متعلقہ رقم پہنچتی ہے تو ان کی قوت خرید (purchasing power) بڑھ جاتی ہے، پھر وہ اپنی ضرورت کی چیزیں مال داروں سے ہی خریدتے ہیں، اس طرح کے مالی تبادلہ سے زکوٰۃ دینے والوں کا منافع بڑھ جاتا ہے اور زکوٰۃ میں دی ہوئی رقم پھر ان کے پاس واپس آجاتی ہے۔ یوں معاشرے میں ارتکاز دولت اور معاشی عدم مساوات کا مسئلہ بہت حد تک قابو میں رہتا ہے، فقرا و مساکین کی ضروریات بھی پوری ہوتی ہیں اور اغنیا کو نفس و مال کی پاکیزگی بھی حاصل ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں زکوٰۃ و صدقات کی وجہ سے فقرا اور اغنیا کے درمیان محاسدت کے بجائے بھائی چارہ اور محبت و ہمدردی کا جذبہ پیدا ہوتا ہے جو معاشرے کے اندر یکجہتی اور استحکام لاتا ہے۔ زکوٰۃ و صدقات روک لینے اور فی سبیل اللہ خرچ نہ کرنے کے اجتماعی خسارے کا دوسرا پہلو یہ ہے کہ اس سے جہاد و قتال کا نظام معطل ہوسکتا ہے جس کے نتیجے میں دارالاسلام پر باطل طاقتوں کا غلبہ ہوسکتا ہے اور اس کے نتائج بد بھی سارے مسلمانوں کو بھگتنے پڑ سکتے ہیں۔ اس لیے اس مرض کی سنگینی اور اس کے انجام بد کو مدنظر رکھتے ہوئے، اس کے علاج کی ہر ممکن تدبیر کرنی چاہیے یعنی زکوٰۃ کے ساتھ صدقات اور انفاق فی سبیل اللہ کا بھی خوب اہتمام کرنا چاہیے۔ زکوٰۃ و صدقات کے حکم کی تیسری حقیقت یہ ہے کہ یہ نعمت مال کا شکر ہے جس طرح نماز اور روزہ نعمت بدن کا شکر ہے۔ قرآن کریم نے مال و دولت کو ”خیر“ (بھلائی) اور ”اللہ کا فضل“ قرار دیا ہے اور اسے قیام زندگی کا ذریعہ بتایا ہے، مثال کے طور پر یہ آیت ملاحظہ فرمائیں: (ترجمہ) ”اور اپنے وہ مال نادان لوگوں کے حوالے نہ کرو جسے اللہ تعالیٰ نے تمھارے لیے قیام زندگی کا ذریعہ بنایا ہے۔“ (النسآء: ۵)۔ اس آیت میں مال کے ضائع ہونے کے خدشے سے اسے کم عقل لوگوں کے حوالے کرنے سے روکا گیا ہے کیوں کہ وہ قیام زندگی کا ذریعہ ہے۔ انسان اگر اسے شکر خداوندی کے ساتھ جائز طریقے پر استعمال کرے تو وہ اللہ کی بڑی نعمت ہے۔ اس کے ذریعہ ایک مسلمان دنیوی زندگی میں بھی راحت حاصل کرسکتا ہے اور اپنی آخرت کو بھی بہتر سے بہتر بنا سکتا ہے۔ قرآن کریم کا اعلان یہ ہے کہ دنیوی زندگی میں رزق و معیشت کی تقسیم اللہ رب العزت کی ہی طرف سے ہوتی ہے، وہ جس کی چاہتا ہے روزی فراخ کردیتا ہے اور جس کی چاہتا ہے تنگ کردیتا ہے۔ فرمان خداوندی ہے: ”دنیا کی زندگی میں ان کی معیشت کو ہم نے ہی ان کے درمیان تقسیم کیا ہے اور ہم نے ہی ان میں سے ایک کو دوسرے پر درجات میں فوقیت دی ہے تاکہ وہ ایک دوسرے سے کام لے سکیں۔“

انتخابی سیاست میں مسلمانوں کی ترجیحات کیا ہونی چاہئیں

سید شاہ واصف حسن واعظی

اتر پردیش کے 2027 کے اسمبلی انتخابات کے حوالے سے اس سلسلے کی پہلی دو قسطوں میں ملی قیادت کی حکمت عملی، اجتماعی مشاورت، جمہوری نظام کی شفافیت اور ووٹر لسٹوں کی درستگی جیسے اہم امور پر گفتگو کی جاچکی ہے۔ پہلی قسط میں اس ضرورت پر زور دیا گیا تھا کہ ملت کو نعروں سے زیادہ صحیح فکر اور درست حکمت عملی درکار ہے، جب کہ دوسری قسط میں انتخابی نظام کی شفافیت اور حق رائے دہی کے تحفظ کو بنیادی اہمیت دی گئی۔ اب اسی سلسلے میں ایک اور اہم سوال پر غور ضروری ہے کہ انتخابی سیاست میں مسلمانوں کی ترجیحات کیا ہونی چاہئیں اور سیاسی جماعتوں کی کارکردگی جانچنے کے لیے کون سے پیمانے اختیار کیے جائیں۔ یہ سوال محض کسی ایک جماعت کی حمایت یا مخالفت کا نہیں، بلکہ مسلم سماج کے تعلیمی، معاشی، سماجی اور سیاسی مستقبل سے تعلق رکھتا ہے۔ انتخابات کے دوران مختلف طبقات کی اہمیت بڑھ جاتی ہے، سیاسی جماعتیں وعدے کرتی ہیں اور عوام کے سامنے ترقی کے متعدد منصوبے پیش کیے جاتے ہیں۔ تاہم اصل ضرورت یہ ہے کہ ان وعدوں کو عملی اقدامات اور ان کے نتائج کی روشنی میں پرکھا جائے۔ کسی سیاسی رہنما کی تقریر، انتخابی جلسے میں کیا گیا اعلان یا منشور میں شامل کوئی وعدہ اسی وقت اہمیت رکھتا ہے جب اس پر عمل درآمد بھی ہو اور عوام اس کے نتائج محسوس کرسکیں۔ اتر پردیش میں مسلمان ایک اہم ووٹر طبقہ ہیں، لیکن مسلم سماج کو ایک یکساں سیاسی اکائی سمجھنا درست نہیں ہوگا۔ اس کے اندر معاشی حیثیت، تعلیمی سطح، پیشہ ورانہ ضروریات اور علاقائی مسائل کے اعتبار سے نمایاں فرق پایا جاتا ہے۔ شہری علاقوں کے مسائل دیہی علاقوں سے مختلف ہوسکتے ہیں۔ کہیں تعلیم اور روزگار بنیادی ضرورت ہیں، کہیں چھوٹے کاروبار اور روایتی دست کاری کو سہارا درکار ہے، جب کہ بعض علاقوں میں صحت، سڑک، بجلی، پانی اور شہری سہولتوں کے مسائل زیادہ اہم ہوسکتے ہیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ سیاسی ترجیحات کا تعین عمومی نعروں کے بجائے مقامی حالات اور عوامی ضروریات کی بنیاد پر کیا جائے۔ تعلیم مسلم سماج کے مستقبل کا ایک بنیادی مسئلہ ہے۔ سرکاری اسکولوں کا معیار، اعلیٰ تعلیم تک رسائی، پیشہ ورانہ تربیت، وظائف اور مسابقتی امتحانات کی تیاری ایسے شعبے ہیں جن پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ مدارس نے دینی تعلیم اور مذہبی رہنمائی کے میدان میں اہم خدمات انجام دی ہیں، جب کہ جدید علوم اور پیشہ ورانہ مہارتوں کی اہمیت بھی اپنی جگہ مسلم ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ دونوں کے درمیان غیر ضروری تقابل کے بجائے ایسا ماحول پیدا کیا جائے جس میں مسلم نوجوان دینی شناخت برقرار رکھتے ہوئے سائنس، ٹیکنالوجی، طب، قانون، انتظامی خدمات اور کاروبار کے میدانوں میں بھی آگے بڑھ سکیں۔ اس مقصد کے لیے صرف حکومت سے مطالبات کافی نہیں ہوں گے۔ تعلیمی اداروں، سماجی تنظیموں، اہل علم، صاحب استطاعت افراد اور خود والدین کو بھی اپنی ذمہ داری ادا کرنا ہوگی۔ وظائف، لائبریریاں، رہنمائی مراکز اور امتحانی تیاری کے معیاری ادارے نوجوانوں کے لیے مفید ثابت ہوسکتے ہیں۔ ساتھ ہی حکومت سے یہ مطالبہ بھی کیا جانا چاہیے کہ سرکاری تعلیمی سہولتوں تک منصفانہ رسائی، اسکولوں میں معیاری تعلیم اور ضرورت مند طلبہ کی معاونت کو یقینی بنایا جائے۔ تعلیمی ترقی کے لیے حکومتی اقدامات اور سماجی کوششوں کا باہمی تعاون ناگزیر ہے۔ روزگار اور معاشی خود کفالت کا مسئلہ بھی اسی قدر اہم ہے۔ مسلم سماج کے مختلف طبقات تجارت، چھوٹے کاروبار، دست کاری، مزدوری اور غیر منظم شعبوں سے وابستہ ہیں۔ ان شعبوں میں کام کرنے والوں کو سرمایہ، جدید تربیت، بہتر مارکیٹنگ اور ڈیجیٹل ذرائع تک رسائی کی ضرورت ہوسکتی ہے۔ سیاسی جماعتوں کو چاہیے کہ وہ نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنے، ہنرمند افراد کی صلاحیتوں کو فروغ دینے اور چھوٹے کاروباروں کی معاونت کے سلسلے میں واضح منصوبے پیش کریں۔ ان منصوبوں کے لیے مالی وسائل، نفاذ کے طریقۂ کار اور نتائج جانچنے کے پیمانے بھی عوام کے سامنے ہونے چاہئیں۔ یہاں ایک اہم بات کو بھی پیش نظر رکھنا ہوگا کہ معاشی مسائل کا حل صرف انتخابی وعدوں سے ممکن نہیں۔ مسلم سماج کے اندر بھی تعلیم، ہنرمندی، کاروباری تربیت اور معاشی منصوبہ بندی کے فروغ کے لیے منظم کوششوں کی ضرورت ہے۔ نوجوانوں کو روایتی شعبوں کے ساتھ نئے کاروباری امکانات سے روشناس کرانا، چھوٹے تاجروں کو جدید تجارتی طریقوں کی تربیت دینا اور ہنرمند افراد کو وسیع منڈیوں تک رسائی فراہم کرنا مفید اقدامات ہوسکتے ہیں۔ تاہم ان کوششوں کی بنیاد زمینی حقائق، معتبر اعداد و شمار اور مقامی ضروریات پر ہونی چاہیے۔ سیاسی نمائندگی کے معاملے میں بھی متوازن نقطۂ نظر اختیار کرنا ضروری ہے۔ اسمبلی میں مسلم نمائندوں کی تعداد اہم ہوسکتی ہے، لیکن اسے کامیابی یا ناکامی کا واحد پیمانہ نہیں بنایا جاسکتا۔ نمائندگی کی اصل افادیت اس بات سے بھی ظاہر ہوتی ہے کہ منتخب نمائندے عوامی مسائل کو کس حد تک اٹھاتے ہیں، قانون سازی میں کیا کردار ادا کرتے ہیں، ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی کیسے کرتے ہیں اور اپنے حلقے کے لوگوں کے لیے کس حد تک جواب دہ رہتے ہیں۔

قاہرہ، مصر میں آئی ایس ایس ایف ورلڈ چیمپئن شپ رائفل-پستول میں مردوں کے 10 میٹر ایئر رائفل شوٹنگ فائنل میں کھلاڑی حصہ لے رہے ہیں

ربادا کی واپسی سے جنوبی افریقہ کو ملے گی مضبوطی: باوما

ڈربن۔ 15/اکتوبر۔ جنوبی افریقہ کے کپتان ٹیمبا باوما کا ماننا ہے کہ تیز گیند باز کگیسو رباڈا کے اتوار کو آسٹریلیا کے خلاف ہونے والے دوسرے آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ میچ میں کھیلنے کا امکان ہے۔ مئی میں انڈین پریمیئر لیگ میں گجرات ٹائٹنز کے لیے کھیلنے کے بعد سے رباڈا نے کوئی کرکٹ نہیں کھیلی ہے۔ ٹریننگ کے دوران ہیمسٹرنگ میں لگی چوٹ سے صحت یاب ہونے کے باعث وہ آسٹریلیا کے خلاف سیریز کے پہلے ٹیسٹ میں نہیں کھیل سکے تھے۔ تاہم رباڈا اب مسابقتی کرکٹ میں واپسی کے قریب ہیں۔ باوما نے اشارہ دیا کہ 31 سالہ کھلاڑی تیزی سے صحت یاب ہو رہے ہیں اور گکیبرہا میں ہونے والے اہم دوسرے ٹیسٹ کے لیے پروٹیز ٹیم میں ان کی واپسی ہوسکتی ہے۔ ڈربن میں پہلے ٹیسٹ میں آسٹریلیا سے 214 رنز سے شکست کے بعد باوما نے کہا، کگیسو رباڈا ٹھیک نظر آرہے ہیں۔ میرے خیال میں سپر اسپورٹ (جنوبی افریقہ کا براڈ کاسٹر) انہیں بڑی اسکرین پر گیند بازی کرتے ہوئے دکھا رہا تھا۔ وہ ڈریسنگ روم میں ہمیشہ کی طرح خوش مزاج ہیں۔ انہیں ٹیم میں شامل نہ کرنے کا فیصلہ احتیاطاً کیا گیا تھا تاکہ انہیں کچھ اضافی دن مل سکیں۔ اب انہیں وہ اضافی دن مل گئے ہیں۔ ہم دیکھیں گے کہ وہ کس طرح بہتری لاتے ہیں، لیکن رباڈا بہت اچھی حالت میں ہیں۔ آئی سی سی کے مطابق اگر رباڈا دوسرے ٹیسٹ کے لیے واپس آتے ہیں تو امکان ہے کہ ساتھی تیز گیند باز اینرک نورکیا کو اپنی جگہ چھوڑنی پڑے، جنہوں نے ڈربن میں ٹیسٹ کرکٹ میں کامیاب واپسی کی تھی۔ اس کے علاوہ آسٹریلیا کے خلاف خراب فارم کے باعث کئی دیگر کھلاڑیوں کو بھی ٹیم میں اپنی جگہ برقرار رکھنے کے لیے سخت مقابلے کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔ اوپنر ریان رکیلٹن کنگزمیڈ میں اپنی دونوں اننگز میں دہائی کا ہندسہ بھی عبور نہیں کرسکے، جارح مزاج بلے باز ٹرسٹن اسٹبس بھی متاثر کرنے میں ناکام رہے، جبکہ وکٹ کیپر کائل ویرین بھی دونوں اننگز میں سستے میں آؤٹ ہوگئے اور آسٹریلیا نے آسانی سے کامیابی حاصل کرلی۔ دوسرے ٹیسٹ کے لیے پروٹیز ٹیم جیرالڈ کوئٹزی، کوربن بوش اور ڈین پیٹرسن جیسے تیز گیند بازی کے متبادل پر غور کرسکتی ہے۔ اس کے علاوہ اسکواڈ میں شامل بغیر کیپ والے بلے باز مارکس ایکرمین اور بولنگ آل راؤنڈر سینوران متھوسامی بھی دعویدار میں ہو سکتے ہیں، جو ڈربن میں نہیں کھیلے تھے۔ تاہم باوما نے بڑے پیمانے پر تبدیلیوں کی ضرورت سے انکار کیا۔ جنوبی افریقہ کے کپتان نے اشارہ دیا کہ وہ پہلے ٹیسٹ میں کھیلنے والی ٹیم کے ساتھ ہی برقرار رہ سکتے ہیں اور انہیں یقین ہے کہ جب سیریز گکیبرہا میں آگے بڑھے گی تو ٹیم بہتر کارکردگی کے لیے تیار ہوگی۔ باوما نے کہا، میدان پر اترنے والے کھلاڑیوں پر ہمیں پورا اعتماد ہے۔ آگے چل کر کچھ بات چیت ضروری ہوگی۔ کھلاڑی سمجھتے ہیں کہ پیشہ ورانہ اور اعلیٰ سطح کے کھیل میں ایسا ہی ہوتا ہے۔ اگر آپ اچھی کارکردگی نہیں دکھا رہے ہیں اور کوئی دوسرا کھلاڑی موقع ملنے کا انتظار کر رہا ہے تو اسے وہ موقع ملے گا۔ یہ مایوس کن ہے۔ ہم سیریز کا آغاز اس طرح نہیں کرنا چاہتے تھے، چاہے وہ کسی بھی طرح کی سیریز ہو، اور آسٹریلیا جیسی ٹاپ ٹیم کے خلاف تو بالکل نہیں۔ ظاہر ہے کہ جذبات ابھی بھی کچھ تیز ہیں۔ بات چیت شروع کرنے سے پہلے شاید آپ چاہیں گے کہ جذبات پرسکون ہوجائیں، لیکن کچھ واضح چیزیں ہیں جن میں ہم یقینی طور پر بہتری لا سکتے ہیں۔ نتیجہ دیکھتے ہوئے ڈریسنگ روم میں کوئی بھی خوش نہیں ہے۔

ہندوستانی گولف کی نئی نسل ڈی پی ورلڈ انڈیا چیمپئن شپ میں صلاحیت دکھانے کو تیار

نئی دہلی۔15/اکتوبر۔40 لاکھ ڈالر کی انعامی رقم والی ڈی پی ورلڈ انڈیا چیمپئن شپ 2026 میں ڈی پی ورلڈ پی جی ٹی آئی کے تجربہ کار کھلاڑیوں کے ساتھ ہندوستانی گولف کی نئی نسل بھی اپنی صلاحیت دکھانے کے لیے تیار ہے۔ ان میں آرڈر آف میرٹ میں سرفہرست سپتک تلوار، خلین جوشی، ویر اہلوات اور راشد خان شامل ہیں۔ 15 اکتوبر سے تاریخی دہلی گولف کلب میں شروع ہونے والی چیمپئن شپ میں 18 سے 22 سال کی عمر کے کئی نوجوان کھلاڑی ڈیبیو کریں گے۔ 19 سالہ وشیش شرما، 18 سالہ منوج ایس، 21 سالہ انشُل کبھتیال، 16 سالہ کارتک سنگھ اور 22 سالہ شبھم جگلان نے گزشتہ ہفتے گریٹر نوئیڈا میں منعقدہ کپل دیو انویٹیشنل ٹور چیمپئن شپ ※ کے بعد ریس ٹو ڈی پی ورلڈ انڈیا چیمپئن شپ میں ٹاپ 24 میں جگہ بنا کر یہ موقع حاصل کیا۔ وشیش، منوج اور انشُل اس وقت ڈی پی ورلڈ پی جی ٹی آئی آرڈر آف میرٹ میں بالترتیب 16ویں، 17ویں اور 18ویں نمبر پر ہیں، جبکہ کارتک اور شبھم 20ویں اور 21ویں نمبر پر ہیں۔ وشیش اور شبھم نے رواں سیزن ڈی پی ورلڈ پی جی ٹی آئی میں اپنے پہلے پروفیشنل ٹائٹل بھی جیتے ہیں۔ نوجوان کھلاڑیوں میں وشیش شرما نمایاں ہیں۔ حیدرآباد کے اس گولفر نے گزشتہ ماہ اپنے ہوم کورس پر شاندار کامیابی حاصل کی اور رواں سیزن دو بار ٹاپ 10 میں جگہ بنائی ہے۔ وشیش نے کہا کہ دنیا کے بڑے گولف اسٹارز اور ہندوستانی کھلاڑیوں کے ساتھ کھیلنا اعزاز کی بات ہے اور اس مقابلے میں اچھی کارکردگی ان کے لیے بہت معنی رکھتی ہے۔ بنگلورو کے منوج ایس نے سیزن کے اختتام پر شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ٹاپ 24 میں جگہ بنائی۔ گزشتہ دو مقابلوں میں مشترکہ طور پر پانچویں اور دوسرے مقام پر رہنے کے بعد وہ آرڈر آف میرٹ میں 26ویں سے 17ویں مقام پر پہنچے۔ انشُل کبھتیال بھی رواں سیزن چار بار ٹاپ 10 میں جگہ بنا چکے ہیں۔

رنجی ٹرافی: بنگال اور گجرات کی آسان جیت، جے اینڈ کے کا میچ ڈرا

نئی دہلی/احمد آباد۔15/اکتوبر۔رنجی ٹرافی کے مقابلوں میں بدھ کو بنگال اور گجرات نے آسان جیت درج کی، جبکہ جموں و کشمیر اور مدھیہ پردیش کے درمیان مقابلہ ڈرا رہا۔سدھارتھ دیسائی (پانچ وکٹ) اور ارزان ناگواس والا (تین وکٹ) کی شاندار گیند بازی کی بدولت گجرات نے ایلیٹ گروپ سی کے مقابلے میں اوڈیشہ کو 10 وکٹ سے شکست دی۔ اوڈیشہ نے دوسری اننگز میں کل کے چار وکٹ پر 119 رنز سے آگے کھیلنا شروع کیا۔ صبح کے سیشن میں سدھارتھ دیسائی نے سمبت بیجا (4) کو آؤٹ کر کے گجرات کو پانچویں کامیابی دلائی۔ اس کے بعد انہوں نے سواستک سمل (1)، آشیرواد سوین (5) اور راجیش موہنتی (3) کو بھی آؤٹ کیا۔ 47ویں اوور کی پہلی گیند پر چیتن گجا نے للت یادو (6) کو بولڈ کر کے اوڈیشہ کی دوسری اننگز 161 رنز پر سمیٹ دی۔ گجرات کو جیت کے لیے 47 رنز کا ہدف ملا، جسے اس نے 3.9 اوور میں بغیر کوئی وکٹ گنوائے حاصل کرلیا۔ آریہ دیسائی نے 27 گیندوں پر سات چوکوں کی مدد سے ناٹ آؤٹ 37 رنز بنائے، جبکہ ابھیشیک دیسائی آٹھ رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ گجرات نے پہلی اننگز میں ویدانت ترویدی (108)، آریہ دیسائی (94)، ارول پٹیل (85) اور ہرشل پٹیل (60) کی اننگز کی بدولت 4.106 اوور میں 439 رنز بنائے تھے۔ اوڈیشہ نے پہلی اننگز میں گورو چودھری (137) اور سندیپ پٹنائک (69) کی اننگز کے دم پر 324 رنز بنائے تھے۔ ویدانت ترویدی کو شاندار کارکردگی کے لیے پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ دیا گیا۔ گجرات نے اس جیت کے ساتھ بونس پوائنٹ بھی حاصل کیا۔ ایک دیگر مقابلے میں پردیپت پرمانک (تین وکٹ)، عامر گنی اور سُمنت گپتا (دو، دو وکٹ) کی شاندار گیند بازی کے بعد کپتان ابھمنیو ایشورَن (ناٹ آؤٹ 34) اور انکور پال (38) کی بہترین اننگز کی بدولت بنگال نے ایلیٹ گروپ سی کے مقابلے میں دہلی کو نو وکٹ سے شکست دے دی۔ دہلی کے کپتان آیوش بدونی کی جدوجہد بھری 85 رنز کی اننگز کے باوجود بنگال نے رنجی ٹرافی مہم کا فاتحانہ آغاز کیا۔ دہلی نے دن کا آغاز 101 رنز پر تین وکٹ سے کیا، لیکن اس کے وکٹ مسلسل گرتے رہے اور دوسری اننگز 277 رنز پر سمٹ گئی۔ پردیپت پرمانک نے تین، جبکہ عامر گنی اور سُمنت گپتا نے دو، دو وکٹ لیے۔ جیت کے لیے صرف 89 رنز درکار تھے، جسے بنگال نے 3.15 اوور میں حاصل کرلیا۔ انکور پال نے 38 رنز بنائے، جبکہ کپتان ابھمنیو ایشورَن 34 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ وہیں دہلی میں سروسز کے خلاف مہاراشٹر کی 127 رنز کی جیت میں وِکی اوستوال کے پانچ وکٹ لینے کی کارکردگی ارجن شرما کے پانچ وکٹ لینے کے کارنامے پر بھاری پڑی۔ چوتھے دن پانچ وکٹ پر 66 رنز سے دوسری اننگز آگے بڑھانے والی مہاراشٹر کی ٹیم کا اسکور 102 رنز پر دو وکٹ ہوگیا تھا، لیکن راج وردھن ہنگرگیکر کے 43 رنز کی بدولت ٹیم 141 رنز تک پہنچی۔ جیت کے لیے 248 رنز کا ہدف تھا، لیکن سروسز کی ٹیم ہدف کا تعاقب نہیں کرسکی۔ اوستوال نے سدھیش ویر (3-27) اور ہتیش والونج (2-28) کے ساتھ مل کر وقفے وقفے سے وکٹ حاصل کیے اور حریف ٹیم کو 120 رنز پر آل آؤٹ کردیا۔ بھارگو بھٹ کے پانچ اور مہیش پتھیا کے چار وکٹ کی بدولت بڑودہ نے پنجی میں گوا کے خلاف اننگز اور 135 رنز سے بڑی جیت درج کی اور میچ سے سات پوائنٹس حاصل کیے۔ فالو آن ملنے کے بعد دوسری اننگز میں ایک وکٹ پر 35 رنز سے دن کا آغاز کرنے والی گوا کی ٹیم 138 رنز پر سمٹ گئی۔ بھٹ اور پتھیا نے میچ میں مجموعی طور پر نو، نو وکٹ لیے۔ دھرو شورے اور امن موکھاڑے کی نصف سنچریوں اور ہرش دوبے کے چار وکٹ کی بدولت ودربھ نے پڈوچیری کو 160 رنز سے شکست دی۔ ودربھ نے اپنی دوسری اننگز تین وکٹ پر 175 رنز پر ڈکلیئر کر کے پڈوچیری کو 291 رنز کا ہدف دیا۔ پڈوچیری کی ٹیم ہدف سے کافی پیچھے رہ گئی۔ دوبے نے پارتھ ریکھڑے (3-43) اور امن موکھاڑے (2-31) کے ساتھ مل کر پڈوچیری کی بلے بازی کی کمر توڑ دی اور پوری ٹیم 130 رنز پر آل آؤٹ ہوگئی۔ ہریانہ نے ہماچل پردیش کو سات وکٹ سے شکست دی۔ دن کا آغاز تین وکٹ پر 26 رنز سے کرنے والی ہریانہ کی ٹیم نے چوتھے دن 71 رنز کا ہدف 10 اوور سے بھی کم وقت میں حاصل کرلیا۔ نصف سنچری بنانے اور دو وکٹ لینے والے کنشک چوہان کو پلیئر آف دی میچ منتخب کیا گیا۔ فیروزایزم ژوٹن کی ناٹ آؤٹ 105 رنز کی اننگز نے منی پور کو میزورم کے خلاف پلیٹ گروپ کے مقابلے میں سنسنی خیز جیت دلائی۔ منی پور نے یہ مقابلہ تین وکٹ سے جیتا۔ جیت کے لیے 228 رنز درکار تھے اور منی پور نے دن کا آغاز بغیر کسی نقصان کے آٹھ رنز سے کیا تھا۔ خیانگتے وانروتلنگا اور لال ریم پویا نے دن کے آغاز میں منی پور کو جھٹکے دیے، جس سے اسکور پانچ وکٹ پر 52 رنز ہوگیا۔ لیکن ساتویں نمبر پر بلے بازی کے لیے آنے والے ژوٹن نے جانسن سنگھ (51) کے ساتھ 114 رنز کی شراکت قائم کر کے اننگز سنبھال لی۔ جانسن اور ایل کشن سنگھا کے جلدی جلدی آؤٹ ہونے سے کچھ دباؤ پیدا ہوا اور منی پور کا اسکور سات وکٹ پر 185 رنز ہوگیا، لیکن ژوٹن آخر تک ڈٹے رہے اور آر ایکس راج کمار کے ساتھ مل کر ٹیم کو فتح دلا دی۔ وجے واڑہ میں آندھرا کے خلاف مقابلہ ڈرا رہا، جہاں میزبان ٹیم نے پہلی اننگز میں برتری حاصل کی تھی۔ ایسے میں کرون نائر نے ناٹ آؤٹ 155 رنز بنا کر کرناٹک کو مشکل صورت حال سے نکالا۔ کرناٹک نے چوتھے دن کا آغاز چھ وکٹ پر 176 رنز سے کیا اور جلد ہی کچھ وکٹ گنوا دیے، لیکن کرون نے نچلے آرڈر کے بلے بازوں کے ساتھ اچھی بلے بازی کرتے ہوئے اپنی ٹیم کو نو وکٹ پر 337 رنز تک پہنچایا اور اننگز ڈکلیئر کردی۔ جیت کے لیے 194 رنز کا ہدف تھا، لیکن آندھرا نے چار وکٹ پر 104 رنز بنائے اور میچ ڈرا ہوگیا۔ سری نگر میں شبھم شرما نے سنچری بنائی، جبکہ آویش خان اور آریان پانڈے نے تین، تین وکٹ لیے۔ تاہم مدھیہ پردیش کوئی نتیجہ حاصل نہیں کرسکا اور میزبان و موجودہ چیمپئن جموں و کشمیر نے سخت مقابلے کے بعد میچ ڈرا کرا لیا۔ کپتان شبھم کے ناٹ آؤٹ 106 رنز کی بدولت مدھیہ پردیش نے پانچ وکٹ پر 151 رنز سے دن کا آغاز کیا اور چھ وکٹ پر 249 رنز بنا کر اننگز ڈکلیئر کردی۔ جیت کے لیے 326 رنز درکار تھے، لیکن آویش اور آریان کی خطرناک گیند بازی کے سامنے جموں و کشمیر کا اسکور پانچ وکٹ پر 12 رنز ہوگیا۔ نچلے مڈل آرڈر کے بلے بازوں نے جدوجہد کی کوشش کی، لیکن جموں و کشمیر کے وکٹ مسلسل گرتے رہے، جبکہ بارش اور خراب روشنی نے مدھیہ پردیش کی تشویش بڑھادی۔

رنجی ٹرافی: بنگال نے دہلی کو نو وکٹ سے ہرایا

کلیانی۔15/اکتوبر۔ پردیپت پرمانک (تین وکٹ)، عامر گنی اور سمنت گپتا (دو، دو وکٹ) کی شاندار گیند بازی کے بعد کپتان ابھمنیو ایشورَن (ناٹ آؤٹ 34) اور انکور پال (38) کی بہترین اننگز کی بدولت بنگال نے بدھ کو رنجی ٹرافی ایلیٹ گروپ سی کے مقابلے میں دہلی کو نو وکٹ سے شکست دے دی۔ دہلی نے آج اپنی دوسری اننگز میں کل کے تین وکٹ پر اسکور سے آگے کھیلنا شروع کیا۔ صبح کے سیشن میں عامر گنی نے ارجن راوت (39) کو آؤٹ کر کے بنگال کو چوتھی کامیابی دلائی۔ یش ڈھل (22) پانچویں اور آیوش بدونی (85) چھٹے وکٹ کے طور پر آؤٹ ہوئے۔ اس کے بعد بنگال کے گیند بازی اٹیک کے سامنے دہلی کے بلے باز زیادہ دیر نہیں ٹک سکے اور پوری ٹیم 2.106 اوور میں 277 رنز پر آل آؤٹ ہوگئی۔

جنوبی افریقہ کے پرو-20 میچ میں چیڈ لیکاک نے ایک اوور میں پانچ وکٹ لے کر ریکارڈ بنایا

کیپ ٹاؤن۔15/اکتوبر۔ سی ایس اے پرو-20 کپ میں منگل کو کے زیڈ این ان لینڈ کے تیز گیند باز چیڈ لیکاک نے ٹائٹنز کے خلاف ایک ہی اوور میں پانچ وکٹ حاصل کر کے تاریخ رقم کردی۔ اس کے ساتھ ہی وہ جنوبی افریقہ کے ٹی-20 کرکٹ میں یہ کارنامہ انجام دینے والے پہلے گیند باز بن گئے۔ لیکاک نے میچ میں 26 رنز دے کر چھ وکٹ لیے، جو ان کے کریئر کی بہترین گیند بازی بھی ہے۔ اس دوران انہوں نے مسلسل چار گیندوں پر وکٹ حاصل کیے، جو جنوبی افریقہ کے ٹی-20 کرکٹ کا ایک اور ریکارڈ ہے۔ مکمل رکن ٹیموں کے درمیان ٹی-20 کرکٹ میں اس سے قبل لست ملنگا، راشد خان، کرٹس کیمفر اور جیسن ہولڈر یہ کارنامہ انجام دے چکے ہیں۔ لیکاک کی یہ گیند بازی سی ایس اے پرو-20 کپ کی تاریخ میں بھی بہترین ہے۔ انہوں نے 2014 میں بیورَن ہینڈرکس کے 29 رنز دے کر چھ وکٹ لینے کے ریکارڈ کو پیچھے چھوڑ دیا۔ ٹائٹنز کی اننگز کے 19ویں اوور میں لیکاک نے یہ ریکارڈ قائم کیا۔ سب سے پہلے انہوں نے لوئس ڈو پلیس کا وکٹ حاصل کیا، اس کے بعد دایان گیلیئم، افیوے منیانڈہ، جینکو اسمتھ اور ایسوسا ایہیوبا کو مسلسل چار گیندوں پر آؤٹ کیا۔ ان پانچ وکٹوں کے باوجود 193 رنز پر چار وکٹ کی مضبوط پوزیشن میں موجود ٹائٹنز کی ٹیم اپنی اننگز میں 204 رنز ہی بنا سکی۔ اس سے قبل لیکاک نے نویں اوور میں لُہان ڈرے پریٹوریس کو آؤٹ کر کے کے زیڈ این ان لینڈ کو پہلی کامیابی دلائی تھی۔ پریٹوریس نے 36 گیندوں پر 81 رنز بنائے اور پہلی وکٹ کے لیے 112 رنز کی شراکت بھی قائم کی۔ لیکاک کی ریکارڈ ساز کارکردگی کے باوجود کے زیڈ این ان لینڈ کو یہ مقابلہ 21 رنز سے ہارنا پڑا۔ 205 رنز کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے کے زیڈ این ان لینڈ کی ٹیم چھ وکٹ پر 183 رنز ہی بنا سکی، جس میں لیکاک کے ناٹ آؤٹ 31 رنز شامل تھے۔ مردوں کے ٹی-20 کرکٹ میں لیکاک ایک ہی اوور میں پانچ وکٹ لینے والے چوتھے گیند باز ہیں۔ اس سے قبل بنگلہ دیش کے ال امین حسین، ہندوستان کے ابھمنیو متھن اور انڈونیشیا کے گیدے پریاندا نے یہ کارنامہ انجام دیا ہے۔ مردوں اور خواتین دونوں کے ٹی-20 بین الاقوامی کرکٹ میں پریاندا واحد گیند باز ہیں جنہوں نے یہ کارنامہ انجام دیا ہے۔ انہوں نے دسمبر 2025 میں کمبوڈیا کے خلاف یہ کارنامہ انجام دیا تھا۔

ہندوستان-ویسٹ انڈیز ٹی-20 میچ کی سکیورٹی کیلئے 2200 پولیس اہلکار، ڈرون تعینات

حیدرآباد۔15/اکتوبر۔ ہندوستان اور ویسٹ انڈیز کے درمیان بدھ کو اپل کے راجیو گاندھی انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں کھیلے جانے والے چوتھے ٹی-20 بین الاقوامی میچ کے لیے تقریباً 2200 پولیس اہلکار تعینات کیے گئے ہیں۔ میچ شام سات بجے شروع ہوگا۔ ملکاج گیری کی پولیس کمشنر بی سُمتی نے بتایا کہ تقریباً 40 ہزار شائقین کی متوقع آمد کے پیش نظر سیکیورٹی اور ٹریفک کے وسیع انتظامات کیے گئے ہیں۔ پولیس نے تقریباً 8000 گاڑیوں کے لیے پارکنگ کا انتظام کیا ہے، جن میں 4600 چار پہیہ اور 3400 دو پہیہ گاڑیاں شامل ہیں۔ ٹریفک، انٹیلی جنس، اسپیشل آپریشنز ٹیم، بم ڈیٹیکشن اسکواڈ، شی ٹیموں اور دیگر خصوصی یونٹس کے اہلکار تعینات کیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ آرمڈ ریزرو کی 10 پلاٹون اور تلنگانہ اسپیشل پولیس کی 10 پلاٹون بھی سیکیورٹی میں شامل ہوں گی۔ سادہ لباس میں پولیس کی چار ٹیمیں اسٹیڈیم کے اندر سرگرمیوں پر نظر رکھیں گی، جبکہ اسسٹنٹ کمشنر آف پولیس رینک کا افسر کھلاڑیوں کے ڈگ آؤٹ اور دیگر محدود علاقوں کی سیکیورٹی کی نگرانی کرے گا۔ اسٹیڈیم اور اس کے اطراف 408 سی سی ٹی وی کیمروں کے ذریعے نگرانی کی جائے گی، جنہیں کنٹرول روم سے منسلک کیا گیا ہے۔ فضائی نگرانی، شائقین کی بھیڑ اور ٹریفک کی نگرانی کے لیے دو ڈرون بھی تعینات کیے جائیں گے۔ پولیس سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر جعلی ٹکٹ فروخت کرنے والوں اور فرضی بکنگ لنکس و ویب سائٹس پر بھی نظر رکھے گی۔ بی سُمتی نے بتایا کہ بنجارہ ہلز سے پنجہ گٹہ، بیگم پیٹ، ترنکا اور حبسی گوڑہ کے راستے اپل تک کھلاڑیوں اور ٹیم عہدیداروں کی آمدورفت کو بھی منظم کیا جائے گا۔ خواتین شائقین کو ہراسانی سے بچانے کے لیے پانچ شی ٹیمیں اہم مقامات پر تعینات رہیں گی۔

باکسنگ فیڈریشن نے سیکریٹری جنرل پرمود کمار کو معطل کردیا

نئی دہلی۔15/اکتوبر۔ باکسنگ فیڈریشن آف انڈیا (بی ایف آئی) نے سیکریٹری جنرل پرمود کمار کو فوری اثر سے عبوری طور پر معطل کردیا ہے۔ ان پر طریقہ کار کی خلاف ورزی، سرکاری نگرانی سے بچنے اور انتظامی دائرہ اختیار سے باہر جا کر کام کرنے کے الزامات ہیں، جن کی تفصیلی تحقیقات کی جائیں گی۔ 13 اکتوبر 2026 کو جاری معطلی کے حکم پر بی ایف آئی کے صدر اجے سنگھ کے دستخط ہیں۔ حکم میں متعدد ایسے اسباب کا ذکر کیا گیا ہے جن کی وجہ سے فیڈریشن کے مفادات کے تحفظ اور بغیر کسی رکاوٹ کے تحقیقات کو یقینی بنانے کے لیے فوری حفاظتی کارروائی ضروری سمجھی گئی۔ یہ تادیبی کارروائی کمار کی جانب سے باضابطہ وجہ بتاؤ نوٹس اور اس کے بعد مدت میں توسیع کے لیے جاری نوٹس کا جواب نہ دینے کے باعث کی گئی ہے۔ معطلی کے حکم میں ان اہم معاملات کا بھی ذکر ہے جن پر فوری کارروائی ضروری تھی۔ بی ایف آئی کو ایک بڑے ٹورنامنٹ کے دوران فراہم کی گئی خدمات کے سلسلے میں ایک بیرونی نشریاتی ایجنسی کی جانب سے بھاری رقم کے غیر متوقع مالی دعوے موصول ہوئے۔ ایجنسی نے کمار کی ذاتی منظوری سے جاری ورک آرڈر کی بنیاد پر کام کیا تھا، جسے مبینہ طور پر صدر، فنانس کمیٹی اور مجاز عہدیداروں سے جان بوجھ کر پوشیدہ رکھا گیا۔ یہ مالی عہد کمار کے مقررہ مالی اختیارات کی حد سے کہیں زیادہ تھا، جس کے نتیجے میں فیڈریشن پر بھاری غیر متوقع مالی ذمہ داریاں عائد ہوگئیں۔ اس کے علاوہ کمار نے قومی سطح کی چیمپئن شپ اچانک منسوخ کیے جانے کی تحقیقات کے لیے باقاعدہ طور پر تشکیل دی گئی تحقیقاتی کمیٹی کی جانب سے جاری نوٹسوں کا جواب دینے یا اس کے ساتھ تعاون کرنے میں بار بار ناکامی کا مظاہرہ کیا۔ بی ایف آئی نے یہ بھی پایا کہ کمار نے فیڈریشن کے سینئر عہدیداروں کے خلاف غیر مجاز سیز اینڈ ڈیسٹ (کام یا کارروائی روکنے) کے نوٹس جاری کیے، صدر کے خلاف عدم اعتماد کی قرارداد لانے کے لیے غیر قانونی طور پر اجلاس بلانے کی کوشش کی اور انتظامی امور کو مفلوج کرنے اور فیڈریشن کی ساکھ کو نقصان پہنچانے کے لیے میڈیا میں عوامی مہم چلائی۔ بی ایف آئی کے آئین کی متعلقہ دفعات کے تحت جاری حکم میں کہا گیا ہے، آپ کو اس کے ذریعے فوری اثر سے سیکریٹری جنرل کے عہدے سے عبوری طور پر معطل کیا جاتا ہے۔ یہ معطلی تحقیقات مکمل ہونے تک یا مجاز اتھارٹی کی جانب سے حکم میں تبدیلی یا اسے منسوخ کیے جانے تک نافذ رہے گی اور بی ایف آئی کے آئین کی قابل اطلاق دفعات کے تابع ہوگی۔ فیڈریشن نے واضح کیا۔

الزاری جوزف اور شائی ہوپ بنگلہ دیش کے خلاف ٹیسٹ سیریز سے باہر

پورٹ آف اسپین۔15/اکتوبر۔ ویسٹ انڈیز کی ٹیم بنگلہ دیش کے خلاف دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز میں تیز گیند باز الزاری جوزف اور شائی ہوپ کے بغیر میدان میں اترے گی۔ جوزف کو ورک لوڈ مینجمنٹ کے تحت آرام دیا گیا ہے، جبکہ سفید گیند کی ٹیم کے کپتان ہوپ کو آئندہ سال ہونے والے ورلڈ کپ کوالیفائر سے قبل آرام دیا گیا ہے۔ جوزف کو معمول کے طبی معائنے اور ماہرین سے مشاورت کے بعد ٹیم سے باہر رکھنے کا فیصلہ کیا گیا۔ کرکٹ ویسٹ انڈیز نے ٹیسٹ کرکٹ میں جسمانی محنت اور مسلسل تیز رفتار گیند بازی سے انجری کے خطرے کے پیش نظر ان کا ورک لوڈ منظم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ 29 سالہ جوزف ٹیم کے میڈیکل

رنجی ٹرافی: بڑودہ نے گوا کو اننگز اور 135 رنز سے ہرایا

پنجی۔15/اکتوبر۔ مہیش پتھیا اور بھارگو بھٹ کی شاندار گیند بازی کی بدولت بڑودہ نے بدھ کو رنجی ٹرافی ایلیٹ گروپ اے کے مقابلے میں گوا کو اننگز اور 135 رنز سے شکست دے دی۔ مہیش پتھیا اور بھارگو بھٹ نے میچ میں نو، نو وکٹ لیے۔ مہیش پتھیا نے 66 رنز کی بھی اہم اننگز کھیلی اور انہیں پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔ گوا نے آج اپنی دوسری اننگز میں ایک وکٹ پر 35 رنز سے آگے کھیلنا شروع کیا۔

قطر اور ایران کے کھلاڑی دوحہ، قطر کے تھانی بن جاسم اسٹیڈیم میں اے ایف سی چیمپئنز لیگ ایلیٹ فٹ بال میچ میں حصہ لے رہے ہیں۔

The daily Jawandost Owner, publisher, editor(Yogendra Vishwakarma(on behalf of Tarunmitra Media Pvt. Ltd.,Printed at Indian Express Pvt. Ltd.,C-26Amausi Industrial Area, Kanpur Road, Lucknow, and published from 120/18 Beldari Lane, Lalbagh, Lucknow- 226001.Resident Editor- Kaiser Husan Rizvi. RNI No. UPURD-2007/22769Email-jawandostud@gmail.com www.jawandost.com, Phone 8808052955